11/10/07.

done
100 yrs old.

٩٠١s٩٣
ف ٢٩ ب

Cat
B
13



بزم آخر

یعنے

شہر دہلی کے دو آخیر بادشاہوں کا طریق معاشرت

جسمیں بطور مکالمہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے زمانہ سے ابو ظفر سراج الدین محمد
محمد بہادر شاہ اخیر بادشاہ دہلی کے عہد تک روزمرہ کے ظاہر و مخفی برتاؤ، عادتیں، رسمیں،
خانگی معاملات، طرز معاشرت، دربار اور سواری کے قاعدے، جشن اور نذروں کے
قرینے، میلوں کے رنگ، تماشوں کے ڈھنگ، امروں میں دربار کے قاعدے، زنانہ
میلوں میں عورتوں کی بات چیت، مع تصاویر سواری و دربار و اُسکے متعلق دوسرے حالات

مرتبہ منشی فیاض الدین صاحب مرحوم

سنہ ۱۹۳۰ء

بار سوم

خاکسار وزیر حسین نے اپنی فرمایش سے

رحمانی پریس دہلی واقع گڑھیا میں چھپکر شائع ہوئی

محصول علاوہ

بزم آخر

یعنی

دہلی کے دو اخیر بادشاہون کا طریق معاشرت

رباعی

صبح عشرت کی شام ہوتی ہے	بزم آخر تمام ہوتی ہے
ہان اجل آج آجو آتا ہے +	انجمن اختتام ہوتی ہے

یون تو خود ہی دُنیا ایک عبرت نامہ ہے جو صبح و شام کی رنگ برنگی سے ہر وقت اور ہر روز زمانہ کا انقلاب دکہاتی رہتی ہے۔ لیکن بعض عبرتین ایسی بھی ہوتی ہین کہ اُن سے صاحب ہوش ہوش پکڑتے اور اپنی آیندہ بہتری و بدتری کا شگون لیتے ہین۔ نہین نہین بلکہ دنیوی واقعات کو کامل اور سچی پیشین گوئی تصور فرماکر اُسی سے ہونہار نتیجے نکالتے ہین چنانچہ جنکی طبیعتون مین خدائے تعالی نے یہ صلاحیت اور جوہر لطیف پیدا کیا ہے وہ کھیل مین سے بھی ایک نہ ایک کام کی بات حاصل کر لیتے ہین بقول سعدی شیرازی علیہ الرحمتہ۔

قطعہ

نگویند از سر بازیچہ حرفے | کزان پندے نگیرد صاحب ہوش
وگر صد باب حکمت پیش نادان | بخوانند آیدش بازیچہ در گوش

چونکہ بقا ذات باری کے واسطے مخصوص اور فنا ہمارے لئے ہردم موجود ہے اِس لئے مناسب ہے کہ زمانہ کتابِ انقلاب کے جو جو ورق اُلٹتا جائے ہم اُس کی ایک ایک نقل اپنے عبرت اور گذشتہ واقعات کی کیفیت معلوم کرنے کی غرض سے اپنے پاس رکھتے جائین تاکہ ہمین زمانہ گذشتہ اور آئندہ سے ہر گھڑی ترقی و تنزل کا سبق ملتا رہے اور ہم اپنے اِس چند روزہ عروج پر حد سے زیادہ نازان نہون - بلکہ اُن امور کی اصلاح مین کوشش کرین جنھون نے پچھلون کو کہین کا نہ رکھا اور اگلون کے ساتھ بھی شاید ویسا ہی سلوک کرین پس اس لحاظ سے اگر ہم شاہان دہلی کے ذو اخیر بادشاہون کے طریق معاشرت کا ہو بہو وہ ذکر لکھین جس کے سُننے کو ہماری آئندہ نسلون کے کان ہمیشہ ترستے اور آنکھین دیکھنے کو پھڑکتی رہین گی تو کچھ بیجا نہین اِن کی قوم کے واسطے بھی ایک عمدہ اور دیرپا یادگار ہے - کیونکہ ابھی تک تو بعض بعض اپنی آنکھون سے دیکھنے اور بزرگون سے سُننے والے آدمی موجود ہین

پھر وہ کہاں اور ہم کہاں؟ کوئی دن کو یہ خواب وخیال ہو کر مٹ جائے گا۔

لہذا مالکان مطبع ارمغان نے یہ کام منشی محمد فیض الدین صاحب ملازم قدیم جناب والا خطاب صاحب عالم و عالمیان مرزا محمد ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش صاحب مغفور ومبرور شہزادہ دہلی کے جنھون نے بچپن سے قلعہ معلیٰ مین ہوش سنبھالا اور شہزادہ ممدوح کی خدمت مین رہ کر بہت کچھ واقفیت پیدا کی تھی سپرد کیا اور خود بھی صرف کثیر کے علاوہ ہر قسم کی مدد پہنچائی چنانچہ ایک عرصہ مین یہ سارا سامان مع نقشہ سواری ودربار ونقول مواہیر وغیرہ جمع ہو کر دہلی کی بزم آخر تیار ہوئی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ مصنف مذکور نے مکالمہ کے طور پر سارا بیان لکھ کر ایک ایسی پر اثر تصویر کھینچدی ہے کہ جس سے ہر ایک پڑھنے والا گویا اسی جگہ بیٹھا ہوا معلوم ہوتا۔ اور ایک ایک بات کو اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے۔ اگر محل سرائے کا ذکر ہے تو وہی بیگمات کی زبان موجود ہے اور جو دربار کا موقع ہے تو وہی درباری گفتگو ہو رہی ہے؛

درحقیقت واقعات کا اس طرح پر بیان کرنا انھین کا حصہ ہے یا ہمارے صاحب عالم بہادر مرزا سلیمان شاہ صاحب بہادر دام اقبالہ واجلالہ یادگار حضور مغفور کی زلہ ربائی کا تصدق۔ اس اخیر بزم مین حضرت ابونصر معین الدین اکبر شاہ ثانی کے زمانے سے لے کر ابوظفر سراج الدین محمد

بہادر شاہ

اخیر بادشاہ دہلی کے عہد تک روزمرہ کے کل برتاو۔ عادتین رسمین۔ خانگی معاملات۔ دربار اور سواری کے قاعدے جشن اور ندرون کے قرینے۔ زنانہ اور مردانہ میلون کے رنگ۔ تماشون کے ڈھنگ۔ تخت نشینی اور مرنے کی کیفیت وغیرہ نہایت شرح۔ بسط کے ساتھ درج ہے۔ چنانچہ مضامین ذیل سے ان کل باتون کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

یہ کتاب مصنف نے ہندوستان کے نامی رئیسون خاندانی اور شریف لوگون کے کتب خانون مین رکھے جانے کی غرض سے نہایت عمدہ کمال صحت سے چھاپی ہے۔ اس لئے تمام اہل مطابع کی خدمت مین التماس ہے کہ وہ اس کے چھاپنے یا دوسری طرز پر کر لینے کی

جرأت نہ فرمائین ورنہ حکام وقت کی تکلیف دہی اور اپنی سرگردانی کا آپ سبب ہون گے فقط۔

فہرست مضامین بزم آخر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل سیروا فی الارض ثم انظروا

اللہ اکبر

چمن کے تخت پر جس دن شہ گل کا تجمل تھا ہزارون بلبلون کی فوج تھی اک شور تھا غل تھا
خزان کے دن جو دیکھا کچھ نہ تھا جز خار گلشن مین بتاتا باغبان رو رو یہان غنچہ یہان گل تھا

بادشاہ کے محل کا حال

رات

دیکھو! بادشاہ محل مین سکھ فرماتے ہین چھپّی والیان چھپّی کر رہی ہین باہر قصہ خوان بیٹھا داستان کہہ رہا ہے - ڈیوڑھیان مامور [ہند] ہین اندر حبشنیان - ترکنیان [قوم ولایت] - قلماقنیان [قوم ولایت] پہرے دے رہی ہین - باہر حبشی [قوم ولایت] قلار [عہدہ] - دربان - مردھے [سردار پیادہ] - پیادے - سپاہی پہرے چوکی سے ہشیار ہین نواب چار گھڑی رات باقی رہی - وہ بادشاہی توپ صبح کی دمن سے چلی

صبح

چلمچی آفتابے والیون نے زیرانداز بچھا چلمچی آفتابہ لگایا - رومال خانے والیان - رومال - پاؤن پاک - بینی پاک لیے کھڑی ہین - بادشاہ بیدار ہوئے - سب نے مجرا کیا مبارک باد دی - طشت چوکی پر گئے - پھر وضو کیا - نماز پڑھی وظیفہ پڑھا - اتنے مین توشہ خانے والیان کمخاب کا دستبقچہ لے کر حاضر ہوئین - پوشاک بدلی - دیکھو تو جسولنی کیسے ادب سے ہاتھ باندھے عرض کر رہی ہے -

جہان پناہ! حکیم جی حاضر ہین - حکم ہوا ہون! یعنی بلاؤ - ایلو وہ پردہ ہوگیا - آگے آگے جسولنی پیچھے پیچھے حکیم جی منہ پر رومال ڈالے چلے آتے ہین - مجرا کیا - نبض دیکھی - رخصت ہوئے دواخانے مین سے تبرید کمخاب کے گلنے مین کسی ہوئی - اوپر مہر لگی ہوئی آئی - دواخانے والی نے سامنے مہر توڑ تبرید بادشاہ کو پلائی - بھنڈے خانے والیون نے بھنڈہ تازہ کر کارچوبی زیرانداز بچھا - چاندی کے تاش مین لگا دیا - کٹوری تیار کر بھنڈے پر رکھ دی - بادشاہ نے بھنڈا نوش کیا محل کی سواری کا حکم دیا

محل کی سواری

کہاریاں ہوا دار لائین - بادشاہ سوار ہوئے - دیکھو اُردابیگنیاں
مردانے کپڑے پہنے - سر پر پگڑی - کمر مین دوپٹے باندھے - جریب
ہاتھ مین لئے ہوئے - اور حبشنیان - ترکنیان - قلماقنیان جریب
پکڑے تخت کے ساتہ ساتہ ہین - خواجہ سرا ہوسپھل کرتے جاتے
ہین - جسولنیان آگے آگے ہاتھ مین جریب لئے پکارتی جاتی ہین
خبردار ہو خبردار ہو - درگاہ مین سواری آئی - سلام کیا - فاتحہ
پڑھی - لو اب سواری پھر کر آئی - بیٹھک مین داخل ہوئی -
بادشاہ تپک پر بیٹھے - ملکہ دوران اپنی سوزنی پر - اور سب بیویان
گول گپہ · بادشاہ کی معزز بیوی
حرمین اپنے اپنے درجے سے داہین طرف بیٹھین - شاہزادے شاہزادیان
اور بیگمات بائین طرف بیٹھین - جسولنیان خواجے باہر کی عرض و
معروض بادشاہ سے کر رہی ہین - حکم احکام جاری ہو رہے ہین عرضیان
دستخط ہو رہی ہین - لو ڈیڑھ پہر دن چڑھا - خاصے کی داروغہ نے
عرض کیا - کرامات خاصے کو کیا حکم ہے ؟ حکم ہوا اچھا جسولنی نے
کھانا
خاصے والیون کو آواز دی - بیویو خاصہ لاؤ - نعمت خانہ تیار کرو -

---

۱ مکیون کے لئے لکڑی کا کٹگرہ کھڑا کرتے تھے اسپر مہین پردہ ڈالتے تھے -

خاصہ

کہاریان۔ کشمیرنین دوڑین۔ دیکھو! ہنڈکلیا۔ چھوٹے خاصے بڑے خاصے کے خوان سر پر لئے چلی آتی ہین۔ خوانون کا تار لگ رہا ہے۔ ایلو! خاصے والیون نے پہلے ایک سات گز لمبا تین گز چکلا چمڑا بچھایا اوپر سفید دسترخوان بچھایا۔ بیچون بیچ مین دو گز لمبی ڈیڑھ گز چکلی۔ چھ گز اونچی چوکی لگا۔ اس پر بھی پہلے چمڑا پھر دسترخوان بچھا۔ خاص خوراک کے خوان مہر لگے ہوئے چوکی پر لگا خاصے کی داروغہ سامنے ہو بیٹھی اس پر بادشاہ خاصہ کھائین گے باقی دسترخوان پر بیگماتین۔ شاہزادے شاہزادیان کھانا کھائین گی۔ لو اب کھانا چنا جاتا ہے۔

کھانون کے نام

چپاتیان (پتلی روٹی)۔ پھلکے (چھوٹی روٹی)۔ پراٹھے۔ روغنی روٹی۔ بری روٹی (دال بھری ہوئی ہو)۔ بیسنی روٹی خمیری روٹی۔ نان۔ شیرمال۔ گاؤدیدہ۔ گاؤزبان۔ کلچہ۔ باقرخانی غوصی روٹی۔ بادام کی روٹی۔ پستے کی روٹی۔ چاول کی روٹی۔ گاجر کی روٹی۔ مصری کی روٹی۔ نان پنبہ (ولایتی)۔ نان گلزار (ولایتی)۔ نان قماش (ولایتی)

نان تنکی - بادام کی نان خطائی - پستے کی نان خطائی چھوارے کی نان خطائی
پتلی ورقی روٹی
یخنی پلاؤ - موتی پلاؤ - نورمحلی پلاؤ - نکتی پلاؤ - فالسائی پلاؤ - آبی پلاؤ
ایجاد نورجہان
سنہری پلاؤ - روپہلی پلاؤ - بیضہ پلاؤ - انناس پلاؤ - کوفتہ پلاؤ - بریانی
پلاؤ - چلاؤ - سالے بکرے کا پلاؤ - بونٹ پلاؤ - شولہ - کھچڑی
کشمش پلاؤ - نرگسی پلاؤ - زمردی پلاؤ - لال پلاؤ - مزعفر پلاؤ - قبولی
طاہری - متنجن - زردہ - مزعفر - سوہنیان - من و سلویٰ - فرنی - کھیر
بادام کی کھیر - کدو کی کھیر - گاجر کی کھیر - کنگنی کی کھیر - یاقوتی - نمش - دودھ
کا دلمہ - بادام کا دلمہ - سموسے سلونے میٹھے - شاخین - کھجلے قتلمے
قورمہ - قلیہ - دو پیازہ - ہرن کا قورمہ - مرغ کا قورمہ - مچھلی - بورانی
رائتا - کھیرے کی دوغ - ککڑی کی دوغ - پنیر کی چٹنی - سمنی - آش
دہی بڑے - بیگن کا بھرتا - آلو کا بھرتا - چنے کی دال کا بھرتا - آلو
کا دلمہ - بینگن کا دلمہ - کریلون کا دلمہ - بادشاہ پسند کریلے
بادشاہ پسند دال - سیخ کے کباب - شامی کباب - گولیون کے
کباب - تیتر کے کباب - بٹیر کے کباب - نکتی کباب - لوزات کے
کباب - خطائی کباب - حسینی کباب - روٹی کا حلوا - گاجر کا حلوا
کدو کا حلوا - ملائی کا حلوا - بادام کا حلوا - پستے کا حلوا - زنگترے
کا حلوا - آم کا مربا - سیب کا مربا - بہی کا مربا - ترنج کا

مربّا ۔ کریلے کا مربّا ۔ رنگترے کا مربّا ۔ لیموکا مربّا ۔ انناس کا مربّا
گُڑھل کا مربّا ۔ بادام کا مربّا ۔ گگروندے کا مربّا ۔ بانس کا مربّا
اِن سب قسموں کے اچار ۔ اور کیرے کا اچار بھی ۔ بادام کے
نقل ۔ پستے کے نقل ۔ خشخاش کے نقل ۔ سونف کے نقل
مٹھائی کے رنگترے ۔ شریفے ۔ امرود ۔ جامنین ۔ انار وغیرہ
اپنے اپنے موسم مین ۔ اور گیہون کی بالین مٹھائی کی بنی ہوئین
حلوا سوہن گری کا ۔ پپڑی کا گوندے کا ۔ حبشی ۔ لڈو موتی چور
کے ۔ مونگ کے ۔ بادام کے پستے کے ملائی کے ۔ لوزات مونگ
کی ۔ دودکی ۔ پستے کی ۔ بادام کی ۔ جامن کی ۔ رنگترے کی فالسے
کی ۔ پیٹھے کی مٹھائی ۔ پتہ مغزی ۔ امرتی ۔ جلیبی ۔ برفی ۔ پھینی
قلاقند ۔ موتی پاک ۔ ذرہشت ۔ بالوشاہی ۔ اندرسے کی گولیان
اندرسے وغیرہ ۔ یہ سب چیزین قابون ۔ طشتریون ۔ رکابیون
پیالون ۔ پیالیون مین قرینے سے چُنی گئین ۔ بیچ مین
سفلدان رکھدیئے ۔ اوپر نعمت خانہ کھڑا کر دیا ۔ مکھیان دسترخوان
پر نہ آوین ۔ مشک ۔ زعفران ۔ کیوڑے کی بو سے تمام
مکان مہک رہا ہے ۔ چاندی کے ورقون سے دسترخوان
جگمگا رہا ہے ۔ چلمچی ۔ آفتابہ ۔ بیندانی چنبیلی کی کھلی ۔ صندل کی

ٹکیون کی ڈبیان - ایک طرف زیرانداز پر لگی - دو مال - زانوپوش
دست پاک - بینی پاک - ایک طرف رومال خانے والیان ہاتھون
مین لیئے کھڑی ہین - جسولنی نے عرض کیا - حضور خاصہ تیار ہے
بادشاہ اپنی تپک پر چوکی کے سامنے آن کر بیٹھے - داہن
طرف ملکہ دوران - اور بیگماتین - باہن طرف شاہزادے
شاہزادیان بیٹھین - رومال خانے والیون نے زانوپوش
گھٹنون پر ڈالدیئے - دست پاک آگے رکھدیئے - خاصے
کی داروغہ نے خاص خوراک کی مہر توڑ خاصہ کہلانا شروع کیا
دیکھو بادشاہ آلتی پالتی مارے بیٹھے خاصہ کھارہے ہین بیگماتین
شاہزادے - شاہزادیان - کیسے ادب سے بیٹھی نیچی
نگاہ کئے کھانا کھارہی ہین - جس کو بادشاہ اپنے ہاتھ سے
اُلش مرحمت فرماتے ہین کیا سر وقد کھڑے ہو کر آداب بجا کر لیتا ہے -
ایلو اب بادشاہ خاصہ کھا چکے - دعا مانگی پہلے بیسن پھر کھلی
اور صندل کی ٹکیون سے ہاتھ دہوئے - دسترخوان بڑھایا پلنگ
خانے والیون نے جھٹ پٹ پلنگ جھاڑ جھوڑ - اوقچہ - گبہ چادر
کس کسا تکیے - گل تکیے لگا - تکیہ پوش ڈال - دولائی - چادرہ رضائی
پائنتی لگا - پلنگ آراستہ کیا - بادشاہ خوابگاہ مین

آئے۔ پلنگ پر بیٹھے۔ بھنڈا نوش کیا۔ گھنٹہ بھر بعد آب حیات مانگا۔ آبدار خانے کی داروغہ نے گنگا کا پانی جو صراحیون مین بھرا برف مین لگا ہوا ہے۔ جھٹ ایک توڑ کی صراحی نکال مُہر لگا گیلی صافی لپیٹ خوجے کے حوالہ کیا۔ اُس نے بادشاہ کے سامنے مُہر توڑ۔ چاندی کے ظرف مین نکال۔ بادشاہ کو پلایا دیکھو ! پیتے وقت سب کھڑے ہو گئے۔ جب پی چکے تو سب نے دو مزید حیات،، کہا۔ مجرا کیا ایلو وہ دو پہر بجی۔ بادشاہ پلنگ پر دراز ہوئے۔ خواب گاہ کے پردے چھُٹ گئے چپی والیان چپی پر آبیٹھین۔ دیکھو تو اُب کیسی چپ چاپ ہو گئی کیا مجال کوئی ہون تو کر سکے۔

نواب ڈیڑھ پہر دن باقی رہگیا۔ بادشاہ بیدار ہوئے۔ وضو کیا ظہر کی نماز وظیفہ پڑھ کے۔ لوگون کی عرض و معروض سُنی کچھ بات چیت کی۔ اتنے مین عصر کا وقت آگیا۔ عصر کی نماز۔ وظیفہ پڑھا دو گھڑی دن رہ گیا۔ جسولنی نے عرض کیا۔ "وجہان پناہ ! عملہ پُرزک رکاب حاضر ہے،، حکم ہوا "رخصت،،۔ جھروکو مین آ بیٹھے جسولنی نے آواز دی

خبردار ہو"! سپاہیون نے سلامی اُتاری - امیر امرا جھروکون کے نیچے آ کھڑے ہوئے - مغرب کی اذان ہوئی - بادشاہ کھڑے ہو گئے مغرب کی نماز - وظیفہ پڑھا - جھروکون کے نیچے - اور جہان جہان سپاہیون کے پہرے ہین وردیان بجنے لگین - نقار خانے مین نوبت بجنی شروع ہوئی -

شام کے وقت سپاہی باجہ بجاتے تھے ۱۲

رات ہوئی

مشعلچیون نے روشنی کی تیاری کی جھاڑ - فانوس - فلتیل سوز[۱] ایکشاخی دوشاخی - سہ شاخی - پنج شاخی - پنجیان - مشعل - لالٹینین - روشن ہوئین چار گھڑی رات آئی - لو وہ روشن چوکی کا گشت طبلہ نفیری بجتی ہوئی مشعل ساتھ - دیوان عام - دیوان خاص مین سے ہو کر جھروکون کے نیچے آیا - عشا کا وقت آیا - نماز وظیفے سے فارغ ہوئے ناچ گانے کی تیاری ہوئی - تان رس خان چوکی کے طائفے حاضر ہوئے - ناچ ہونے لگا ایلو سازندے قنات کے پیچھے کھڑے طبلہ - سارنگی - تال کی جوڑی بجا رہے ہین - ناچنے والی بادشاہ کے سامنے ناچ رہی ہے - وہ ڈیڑھ پہر رات کی توپ چلی - دھائین - پھر اُسی طرح خاصے کی تیاری ہوئی - خاصہ کھایا - ٹھنڈا نوش کیا - وہی گھنٹہ بھر پیچھے آب حیات

ایک گھنٹہ بعد

[۱] صحیح فتیلہ سوز ۱۲

مانگا - آدھی رات کی نوبت بجنی شروع ہوئی - آرام فرمایا چھپی

تکی - داستان ہونے لگی - حبشنیان - ترکنیان - قلماقنیان پلنگ کے

پہرے پر آموجود ہوئین - ڈیوڑھیان مامور ہوگیئن - حبشی - قلار

دربان - مردھے پیادے سپاہی ڈیوڑھیون پر اپنی اپنی چوکی پہرے

پر کھڑے ہوگئے - حکیم - طبیب خواص اپنی چوکی مین حاضر ہوئے -

صبح ہوئی - نماز - وظیفہ سے فارغ ہو سواری کا حکم دیا -

روزمرّہ کی سواری

دیکھو! بادشاہ ہواخوری کو سوار ہوتے ہین - سواری تیار ہے

بادشاہ برآمد ہوئے - جسولنی نے آواز دی خبردار ہو - نقیب چوبدارون

نے جواب دیا - اللہ و رسول خبردار ہے - سب نے مجرا کیا

چوبدار پکارا - کرو مجرا جہان پناہ بادشاہ سلامت - کہار

ہوادار لائے - بادشاہ سوار ہوئے - چرن بردارنے - باناتی

زیرانداز مین چرن لپیٹ بغل مین مارے - دو خواص تخت روان

کے دونون طرف مورچھل لے کر ساتھ ہوئے - ادہر خواص -

گشتی دستبقچہ - رومال - بینی پاک - اگالدان اور ضرورت

کی چیزین لے کر چلے - بھنڈے بردار بھنڈے اے تخت روان کے

برابر آگیا - بھنڈے کا پینچ بادشاہ نے ہاتھ مین لے لیا ایک ٹوکرے مین آب حیات کی صراحیان برف مین لگی ہوئین - ایک طرف آگ کی انگیٹھی - کوئلون کے گل - بھیلسہ - تمباکو کہار بہنگی مین لئے ساتھ ساتھ ہے - گھڑیالی ریت کی گھڑی - گھڑیال ہاتھ مین لٹکائے گھڑی پہر بجاتا جاتا ہے - امیر امرا تخت کا پایا پکڑے اپنے اپنے رتبے سے چلے جاتے ہین - کہار پنکھا آفتابی لئے - حبشی قلار چاندی کے شیر دہان سونٹے - لال لال - آنگرکھے وار لکڑیان ہاتھون مین لئے گرد و پیش تخت رواں کے چلے جاتے ہین - نقیب چوبدار سونے روپے کے عصا ہاتھون مین لئے آگے آگے پکارتے جاتے ہین - بڑھے جاؤ صاحب - بڑھاؤ قدم کو جابجا ہے جہان پناہ بادشاہ سلامت - خاص بردار ڈھلیتون کو دیکھو لال لال بانات کے انگرکھے پہنے - کالی پگڑیان - دوپٹے سے کسے باندھے لال بانات کے غلاف بندوقون پر چڑھے ہوئے - کندھون پر دھرے ڈھلیت پیٹھ پر ڈھال کمر مین تلوار - لگائے ان کے آگے کڑکیت کڑکا کہتے ان کے آگے خاصے گھوڑے چاندی سونے کے ساز لگے - رومی مخمل کے غاشیے کارچوبی کام کے پڑے - سر پر کلغیان چھم چھم کرتے چلے جاتے ہین - سقے چھڑکاؤ کرتے جاتے ہین - دیکھو گھوڑا باگ سے

ہرتا پھرتا ہے کہار گھٹنے کے اشارے سے کام دیتے ہین جس طرح گھٹنے کا اشارہ بادشاہ کردیتے ہین - اُسی طرح ہرتے پھرتے ٹہرتے چلتے ہین - ایلو اسورج کی کرن نکلی - کہار نے آفتابی لگادی - سواری پھر کرائی - دیوان خاص مین بیٹھکر عدالت کا دربار کیا -

عدالت کا دربار

دیکھو ا بادشاہ تخت پر بیٹھے ہین - امیر - وزیر - بخشی - ناظر وکیل - میر عدل - میر منشی - محرر - متصدی - وغیرہ ہاتھ باندھے اپنے اپنے محکمون کے کاغذات پیش کررہے ہیں - میر عدل بہادر دارالانصاف کے مقدمے پیش کررہا ہے - عرض بیگی دادخواہون کی عرضیان حضور مین گذار رہا ہے - حکم احکام جاری ہورہے ہین - دارالانشا رسے کسی کے نام شقہ کسی کو فرمان لکھا جاتا ہے - شقون مین شاہزادون کے القاب نورچشم طال عمرہٗ - معزز امیرون کو فدوی خاص لکھتے ہین - شقون کی پیشانی پر سرمے کی قلم سے صاد -

فرمانوں پر مہر اوزک



یہ نمونہ اپنی یاد سے بنا لیا ہے

امیر غریب بادشاہ کو عرضی مین القاب حضرت جہان پناہ سلامت لکھتے ہین ۔ بادشاہ عرضیون پر سرمے کی قلم سے دستخط کرتے ہین حسب سررشتہ دار الانصاف تحقیقات بعمل آید میر عدل احوال دریافتہ بحضور عرض رساند ۔

جلوس کی سواری

آج یہ دھائین دھائین توپین کیسی چلتی ہین ۔ اوہو! بادشاہ سوار ہوئے چلو سواری دیکھیں ۔ ایلو! وہ پہلے نشان کے دو ہاتھی آئے کیا

تمامی کا پھریرا اُڑتا جاتا ہے - ریشم کی ڈوریان - کلابتون کے پھندنے لٹکتے ہین - اب چتر کا ہاتھی آیا - دیکھنا کیا بڑا سارا ہے - سارے ہاتھی پر چھایا ہوا ہے - اوپر سونے کی کلسی - نیچے چاندی کی ڈنڈی - نیچے اوپر سے کارچوبی کام مین لپا ہوا - کلابتونی جھالر لٹکتی ہے -

نواب ماہی مراتب کے ہاتھی آنے شروع ہوئے! آہا دیکھنا!!! ایک سورج کی صورت - ایک مچھلی کی شکل - ایک شیر کا کلہ - ایک آدمی کا پنجہ - ایک گھوڑے کا سر - سونے کے بنا کر سنہری چوبون پر لگائے ہین - تمامی کے ٹپکے قیطونی ڈوریان - پھولون کے سہرے بندھے ہوئے ہین - اچھی یہ کیا ہین؟ بھئی کہتے ہین کہ بادشاہون نے جو ملک فتح کئے ہین یہ اُن ملکون کے نشان ہین - یہ سورج کی جو شکل ہے - یہ خاص بادشاہی نشان ہے - زنبورخانے کو تو دیکھو آگے ایک اونٹ پر نقارہ بجتا آتا ہے پیچھے زنبورون کے اونٹ ہین - اونٹون پر کاٹھیان کسی ہوئی ہین آگے بڑی سے بڑی جو بندوقین کاٹھ پر ہین یہ زنبورین کہلاتی ہین - پیچھے زنبورچی بیٹھے چھوڑتے چلے آتے ہین - اب سپاہیون کی پلٹنین آئین دیکھو آگے آگے

کپتان - نائب کپتان - کُمیدان - گھوڑون پر سوار ہین - پیچھے بادشاہی تلنگون کی پلٹن - اُس کے پیچھے بچھیرا پلٹنین ہین - جیسے چھوٹے چھوٹے لڑکے وردیان پہنے - بندوق - توسدان لگائے ویسے ہی افسر اور باجے والے ہین - ایک پلٹن کی وردی نجیبون کی دوسری کی تلنگون کی ہے - کالی پلٹن - اگری پلٹن کو دیکھو - سو سو آدمی کا ایک تُمن ہے - ہر تمن مین ایک ایک نشان اور تاشہ مرفہ تری ہے ایک ایک صوبہ دار - جمعدار - دفعدار امتیازی ہے - مُقیشی توڑے طرے - پگڑیون پر باندھے - گلے مین کارچوبی پرتلے ڈالے ہوئے - سپاہیون کی کمر مین تلوارین - کندھے پر دھما کے دو دو قطار باندھے چلے آتے ہین - تاشہ - باجہ بجتا آتا ہے خاصے گھوڑون کو دیکھو - کیسے سونے چاندی کے ساز - ہیکل گنڈے - پوزی - دمچی - کلغیان لگی - پٹھون پر پاکھرین پڑین پاؤن مین جھانجن کارچوبی غاشیے پڑے چھم چھم کرتے - کلائیان مارتے چلے آتے ہین - اہا ہا !!! سایہ دار تخت کو ذرا دیکھو - بالکل نالکی کی صورت ہے - چارون طرف شیشے لگے ہوئے اوپر سُنہری بنگلہ کلسیان - آگے چھجا ہے - اندر زربفت رومی مخمل کے مسند تکیئے لگے ہوئے ہیں - خس خانے

کے تخت کو دیکھو - کیا نالکی نما خس کا بنگلہ - ویساہی چھجا کلسیان
لگی ہوئین - بیچ مین چھوٹا سا فراشی پنکھا - لگا ہوا - پیچھے پیچھے کہار
ڈوری کھینچتے آتے ہین - ہزارون سے پانی سقے چھڑکتے آتے ہین
سایہ دار تخت اور نالکی مین چھ ڈنڈے ہوتے ہین - وہ ہوادار
تخت آیا - دیکھو اِس کے بھی چار ڈنڈے ہیں - ڈنڈون پر چاندی
کے خول - گرد کٹھرا - پیچھے گٹاؤ دار تکیہ - سارا سونے کا کام کیا ہوا
بیچ مین مسند تکیہ - اِلو پہلو مین دو تکیے دوہرے کئے ہوئے ریشم
کی ڈوری سے بندھے ہوئے - آگے دو ترکش ایک کمان لگی
ہوئی ہے - اب احتشام توپخانے کا نشان - دستی چتر - روشن چوکی
بجتی ہوئی - تمامی کی جھنڈیان اُڑتی ہوئی - کرکیٹ گڑگا کتے - ڈھلیت
ڈھال تلوار باندھے - خاص بردار کندھون پر بندوقین رکھے - حبشی
قلار چاندی کے شیر دہان سونٹے لئے - نقیب چوبدار سونے روپے
کے عصے لئے - خواص سفید سفید پگڑیان دوپٹے باندھے - چپنی
ہوئی چپکنین پہنے اپنے عہدے لئے چلے آتے ہین - دیکھنا دیکھنا
وہ نیگڈ نبر کا ہاتھی آیا - یہ عماری کی سی صورت بڑا اونچا سنہری ہاتھی
پر کسا ہوا ہے اسی کو نیگڈمبر کہتے ہین - یہ خاص بادشاہ کی سواری
کا ہے عماری کی دو برجیان اِس کی ایک ہے - کہ فقط بادشاہی

پر سایہ رہے ۔ ہاتھی پر بانات کی جھول کارچوبی سلمے ستارے کے
کام کی ۔ ماتھے پر فولاد کی ڈہال ۔ سونے کے پھول اُس مین جڑی
ہوئی پڑی ہے ۔ فوجدار خان کے سر پر دستار ۔ دستار پر
گوشوارہ کلغی ۔ ایک ہاتھ مین گجباگ ۔ ایک مین بادشاہ کا بھنڈا
ہاتھی کو ہولتے چلے آتے ہین ۔ نیگڈمبر کے بیچ مین بادشاہ
بیٹھے ہوئے ہین دیکھو سر پر دستار ۔ دستار پر جیغہ ۔ سرپیچ
گوشوارہ ۔ بادشاہی تاج ۔ موتیون کا طرہ گلے مین موتیون کا کنٹھا
ہوئی مالا ہین ۔ ہیرون کا ہار ۔ بازو پر بجہ بند ۔ نورتن بڑے بڑے
ہیرون کے جڑاؤ ۔ ہاتھون مین زمرد ۔ یاقوت ۔ موتیون کی
سُمرنین پہنے ہوئے ۔ بھنڈے کا پیچ ہاتھ مین ۔ کس شان و
شوکت سے بیٹھے ہین ۔ خواصی مین بادشاہ کا بیٹا جس کو
نظارت کی خدمت ہے بیٹھا مورچھل کرتا جاتا ہے ۔ ہاتھی
کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوئی ہے ۔ دربان اُس کو ہاتھ مین
ناپتا جاتا ہے اِس کو جریب کہتے ہین جب کوس پورا ہو جاتا ہے
تو دربان ایک جھنڈی لے کر سامنے آتا ہے ۔ بادشاہ کو مجرا کرتا
ہے ۔ اِس سے یہ مراد ہے ۔ سواری کوس بھر آئی ۔
گھڑیالی ۔ گھڑیال ۔ ریت کی گھڑی ہاتھ مین لئے وقت

پر گھڑی پہر بجاتا جاتا ہے - ہودے کا ہاتھی دیکھو کیا خوبصورت
چاندی کا ہودا کسا ہوا ہے - آگے دو ترکش - ایک کمان
لگی ہوئی - پیچھے چاندی کی ڈنڈی مین خم دیا ہوا - پھول - پتے
بنے ہوئے چھوٹا سا چھتر اُس مین لٹکتا ہے - بیچون بیچ مین
اُس کا سایہ بادشاہ پر رہتا ہے - ایک جریب پیچھے ملکہ زمانی (بادشاہ بیگم)
اور شاہزادون کی عماریان - اُن کے پیچھے امیر امرا نواب
راجاؤن کی سواریان اُن کے پیچھے سوارون کا رسالہ - طبل (نقارہ) کا ہاتھی
سب سے پیچھے بیلے (خیرات) کا ہاتھی - طبل بجتا آتا ہے - فقیرون کو بیلہ
بٹتا جاتا ہے - دیکھو کیا رسان رسان - کس ادب قاعدے
سے سواری چلی آتی ہے بازارون کوٹھون پر خلقت کے ٹھٹ
لگے ہوئے ہین - جھک جھک آداب مجرے کر رہے ہین -
بادشاہ آنکھون سے سب کا مجرا لیتے جاتے ہین - نقیب
چوبدار پکارتے جاتے ہین - "ملاحظہ آداب سے کرو مجرا - جہان پناہ
بادشاہ سلامت" -

لو بس سواری کی سیر دیکھ چکے - آؤ اب جشن کا تماشا
دیکھو -

جشن

یہ بادشاہ کی تخت نشینی کی سالگرہ ہے۔ چالیس دن تک اس مین بڑی خوشی ہوتی ہے۔ اور دربار کے لوگون کو خلعت۔ انعام اکرام جوڑے بلگے کھانا دانہ بٹتا ہے۔ رات دن طبلے پر تھاپ تھئی تھئی ناچ ہوتا ہے۔

تورے بندی

دیکھو دس دن پہلے سے تورے بندی شروع ہوئی۔ کھانے پک رہے ہین۔ دن رات دیگین کھڑک رہی ہین۔ رنگ برنگ کے پلاؤ۔ بریانی۔ متنجن۔ مزعفر۔ زردہ۔ فرنی۔ یاقوتی۔ نان شیرمال خمیری روٹی۔ گاؤدیدہ۔ گاؤزبان۔ میٹھے۔ سلونے سموسے۔ کباب پنیر۔ قورمہ۔ سالن۔ بڑے بڑے لاکھی طباق۔ رکابی۔ طشتری پیالون مین لگا۔ آم کا مربا۔ آم کا اچار۔ ملائی۔ کھانڈ۔ لال لال چوکھڑون مین رکھ۔ خوانون مین لگا۔ پلاؤ متنجن۔ بریانی کے طباقون پر مانڈھے ڈھانک خوانون مین لگا۔ اوپر کھانچی رکھہ کسنے کس تورے پوش ڈال۔ بہنگیون مین بھیج رہے ہین۔ بائیس خوانون سے

زیادہ - دو سے کم تورہ نہین ہوتا جیسی جس کی عزت ہے اُتنے
ہی خوانون کا تورہ چوبدار گھر گھر بانٹتے پھرتے ہین - جھولیان بھر بھر کے
انعام لاتے ہین لو اب تورے بندی ہو چکی -

مہمانداری

جشن کے چار دن باقی رہگئے - مہمانداری شروع ہوئی - تمام شاہزادیان
امیرزادیان - رنگ محل - خاص محل - ہیرا محل - موتی محل مین جمع ہوئین
دونون وقت اچھے سے اچھے کھانے - پان زردہ - چھالیا - بن ڈلیان
الائچیان - صبح کے ناشتے کو - حلوا - پوری - کچوریان - مٹھائیان خوانون
مین کہارون کے سر پر رکھے جسولنیان ایک ایک کو بانٹتی پھرتی
ہین - رات دن گانا بجانا - آپس مین چھل بچھے ہو رہے ہین - ایلو!
دس بیس مل جُل کے بیٹھی ہنس بول رہی تھین ایک کو جو شیطان اُچھلا
پیچھے سے ایک کالا چھچھڑا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا - وہ
ڈوئی ڈوئی کرتی اور ساتھ ہی اُن کے بیٹھی تھین گدبد کرتی - پڑتی
چیخین مارتی بھاگین - ایک چیخم چاخ مچادی - سارا محل سر پر اُٹھالیا
تو دوڑ - مین دوڑ - ارے یہ کیا ہوا - ایک کہتی ہے اوپر سے مُرداری
گری - دوسری کہتی ہے واہ! نہین بی - رہتی ہے - مجھے گلگلی گلگلی

سوجھی تھی اے بی امان جان! اے بی بھابی جان - اے بی نانی حضرت
اے بی دادی حضرت اے بی انّا چھوچھو - اے بی انّا ہیتو - اچھی ذرا
دیکھنا! میرے کلیجے پر ہاتھ رکھنا (کھانا پکانیوالی) جس وقت سے یہ نگوڑی میرے
سر پر آکر گری ہے میرا کلیجا چار چار ہاتھ اچھل رہا ہے - اری سنبل
اری صنوبر - چڑیل - غیبانی (گالی) - کدھر اُڑ گیئن - جی نکلے تمہارا (جواب لونڈی) جی - دیکھو (جواب بیگم صاحبہ)
تو - مرداری ہے - تو جلدی سے سونے کا پانی لاؤ - مین اپنی بچّی کا پنڈا دہوؤن
رہتی ہے تو صدقے کے لئے خوردہ منگاؤن - ہے ہے خدا نے میری بچی
کی جان بچائی - دور پار اگر ایسی ویسی کچھ ہو جاتی تو وہ بندی کس کی مان کو
مان کہتی - لونڈیان - باندیان - لالٹین شمع لے لے کے دوڑین دوڑ
رہی ہے کھڑی کہہ رہی ہین - اے ہے بیوی خدا جھوٹ نہ بلائے یہ
تو رسّی ہے جھٹ مٹی پڑھ پڑھ کے اُس کی طرف پھینکنے لگین - ایک
کہتی ہے - لو یہ تو ایک جائے جم ہو گیا - نگوڑا اُس جائے سے ہلے
نہ چلے دوسری کہتی ہے - واہ! مین نے اُسے کیل دیا ہے - کیا مقدور
بھلا یہ سرک تو سکے - تو بھلا تم ایسی ہی چھتی چھیتا ہو - اور ایسا ہی تمہارا
پھوچھکا ہے - ارے خوجون کو بلاؤ - خوجے لکڑیان لے لیکے دوڑے
پاس آکے جو دیکھین - کہین رسّی ہے نہ مرداری - ایک کالا کپڑا ہے سب کو
اُٹھاکے دکھایا - کہ واہ حضرت! اچھے میل کا بیل بنایا - جن کا

یہ کرشمہ تھا۔ ایک دفعہ ہی قہقہا مار کے ہنسین۔ سب کی سب لعنت ملامت کرنے لگین۔ شاباش ہوا تم کو۔ درگور تمہاری صورت تمہارے نزدیک تو ایک ہنسی ہوئی۔ یہان چلوؤن لہو خشک ہوگیا؟

رتجگہ

آج بیوی سے لیکر باندی تک سب نے بناؤ سنگار کیئے۔ پوشاک بنارسی زری بوٹی۔ مقیشی تارون کی کریب۔ لاہی پھلکاری۔ گلشن بابریٹ۔ آب روان۔ شبنم کے دوپٹے۔ زربفت۔ کمخاب۔ گلبدن شروع۔ اطلس۔ گورنٹ۔ چیولی۔ رادھانگری کی تہ پوشیان۔ پاجامے

مصالحہ ٹھپہ۔ گوکھرو۔ کرن۔ طرہ۔ کھجور چھڑی۔ لہر بیچ بیل چھڑیان۔ بدروم کا جال۔ چنبیلی کا جال۔ ماہی پشت کا جال۔ چین مرمرے کی توئی۔ کیڑے کے پر کی توئی۔ موتیون کی توئی۔ سلمے ستارے کی توئی۔ یکا گوکھرو۔ ننی جان۔ چمپا۔ ہمیک۔ لیس۔ ولایتی توئی ٹکی ہوئی۔

رنگ گل انار۔ نارنجی۔ گینہدئی۔ پستئی۔ سردئی۔ فالسائی عنابی۔ کاکریزی۔ سرمئی۔ اودا۔ نافرمانی گل شفتالو۔ سیبی فاختائی۔ کوکئی۔ آبی۔ بسنتی۔ دہانی۔ کافوری۔ گلابی۔ گرہلی

بادامی - شربتی - رنگ برنگ کے جوڑے پہنے ہوئے -

گہنے - ٹیکہ - جھومر - سراسری - نتھ - کیل - پتے - بالیان

بانے - ہانے - کرن پھول - جھمکے - کھٹکے - چھپکے کے بانے - بجلی

کے بانے - چھپڑے - مگرچودانیان - چاند - گلوبند - چنپاکلی - جگنی

گجرے کا توڑا - موتیا کا توڑا - چھلون کا توڑا کنٹھی - ٹیپ - چھلا

دولڑی - ست لڑا - دہگدھگی - ہنیکل - چندن ہار - کیری - زنجیر

جوشن - نونگے - اکے - نورتن - بجبند - مٹھیان - پہونچیان

کنگن - موتی پاک - حباب - چوہے دنتیان - پٹریان - نوگریان

لچھے - چوڑیان - جہانگیریان - کڑے - انگوٹھیان - چھلے - آرسی -

توڑے - لچھے - کڑے - جھانجن - چوڑیان - پازیب - چوراسی - چٹکی

چھلے - سرسے پاؤن تک سونے موتیون مین لدی ہوئین -

جوتیان - گھیتلی - انی دار - کفش - زیرپائی - کفش پائی

سلیم شاہی - پاؤن مین چھم چھم کرتین - ملکہ دوران کے پاس حاضر

ہوئین - مجرا کیا - اپنے اپنے قرینے سے بٹھ گئین - ملکہ دوران (بادشاہ بیگم) نک سے

سک تک بناؤ سنگار کئے - سونے مین پیلی - موتیون مین سفید

اپنی مسند پر بیٹھی ہین - آگے سنک لگی ہوئی ہے - خواجہ سرائے

نوکرین چاکرین - لونڈیان باندیان ہاتھ باندھے کھڑی ہوئی ہین

توشے خانے والیان جوڑون کی کشتیان لیکر حاضر ہوئین ملکہ دوران (بادشاہ بیگم)
اپنے ہاتھ سے ایک ایک کو جوڑے دیتی ہین۔ سب سر و قد ہو ہو کر
جوڑے لیتی ہین آداب بجالاتی ہین۔ نذرین دیتی ہین۔ بس جوڑے
بٹ چکے۔ نذرین ہو چکین۔ اب دال بھگنے کا وقت آیا۔

یہ جشن کی رات کا ایک شگون ہے۔ بادشاہ کی بیوی اپنے ہاتھ
سے دال کی سات لبین بھر کر پہلے لگن مین ڈالین۔ اور بادشاہ اپنے
ہاتھ سے بڑے پہلے کڑہائی مین ڈالین۔

لو اب ملکہ دوران دال بھگونے چلین۔ مبارکباد کی نوبت
نقارچنین بجانے لگین۔ آگے آگے روشن چوکی والیان
تاشے باجے والیان تاشہ باجہ بجاتی۔ حبشنیان۔ ترکنیان
قلماقنیان۔ اُردابیگنیان خواجہ سراؐ۔ جسولنیان۔ اور
شاہزادیان۔ بیگماتین۔ حرم۔ سریت (حرم)۔ ناموس (حرم)۔ چپی
والیان۔ گائنیں۔ امیرزادیان سب اپنے اپنے قرینے
اور قاعدے سے ملکہ دوران کے تمام جھام کے ساتھ ساتھ چلین
رنگ محل مین ملکہ دوران کی سواری آئی۔ دیکھو ڈھیر سی سونگ کی
دال چُنی۔ پچھکی۔ اور قلعی دار بڑے بڑے لگن رکھے ہوئے ہین۔
پہلے ملکہ دوران (بادشاہ بیگم) نے دال کی سات لبین بھر کر لگن مین ڈالین۔ پھر

خاصے والیون نے سب دال لگنون مین ڈال دی - اوپر سے پانی ڈالا - سب نے کھڑے ہوکر مجرا کیا - مبارک باد دی - شادیانے بجنے لگے - لو وہ آدھی رات کی نوبت بجنی شروع ہوئی - خاصے والیون نے جلدی جلدی دال دھو دھلا میٹھی بیس پسا کر ہانڈیان چڑھا دین - ملکہ دوران نے اپنے ہاتھ سے سات بڑے بنائے - ایلو! وہ بادشاہ ہوا دار مین سوار باجے گاجے سے آئے - وہی ساتون بڑے چمچے مین لے کر بادشاہ نے کڑہائی مین ڈالے - سب کھڑے ہوگئے چارون طرف سے مجرا مبارکباد ہونے لگی - روشن چوکی - نوبت - تاشہ باجہ بجنے لگا - بادشاہ اور ملکہ دوران سوار ہوئین - سب اُسی طرح سواری کے ساتھ ساتھ بیٹھک مین آئے - فراشیون نے ایک ستھری چوکی بچھائی - اُس پر اُجلا اُجلا براق سا بچھونا کیا - دو کوری ٹھلیون مین شربت بھرا - اُنپر دو بدھنیان دودھ کی بھر کر رکھین - کلاوے اور پھولون کے سہرے اُن کے گلے مین باندھے - ڈویان کے بیڑے بدھنیون کی ٹونٹی مین رکھے - اس کو جیگڑ کہتے ہین - یہ بادشاہ کی سلامتی کی بھری جاتی ہے - لو اب پچھلا پہرا ہوا - خاصے والیون نے بڑے بڑے گلگلے - کھنکریان تل تلا - اللہ میان کا رحم کچے چاول بیس کھانڈ ملا بڑے بڑے پیڑے بنا قابون مین لگا کشمیر نون - کہاریون کے

سر پر خوان رکھوا جیگڑ کے پاس لا کر چن دیئے - بادشاہ نے کھڑے ہو کر نیاز دی - پکوان سب کو بٹ گیا - رتجگہ ہو چکا - دربار کی تیاری ہونے لگی - وہ بادشاہی توپ صبح کی چلی - دھائین - بادشاہ حمام مین گئے - حمام کر کے پوشاک بدلی - اور توشے خانے - جواہر خانے والیان پوشاک اور جواہر لیکر حاضر ہوئین - تاشا باجا - روشن چوکی - نوبت خانے والیان مبارک باد کا باجہ بجانے لگین - دیکھو ا نیچے قبا - اوپر چارقب پہنا - سر پر دستار - دستار پر گوشوارہ - جیغہ - سر پیچ - تاج شاہی رکھا - بڑے بڑے موتیون کا طرہ لٹکایا گلے مین موتیون کا کنٹھا اور ایک موتی مالا ایک سو ایک دانے کی جس مین ایک ایک دانہ زمرد کا اور ایک ایک موتی ہے اور دس دس دانون کے بعد یاقوت کی ہترین لگی ہوئی ہین - بیچ مین یاقوت کی بڑی تختی ہے - دوسری موتی مالا نرے موتیون کی - زمرد کی ہترین - بیچ مین یاقوت کی بڑی تختی پہن کر پھر ہیرون کا ہار پہنا - بازون پر ہیرون کے بھج بند اور نورتن باندھے ہاتھون مین سمرنین داہنے مین چار بائین مین تین پہنین - دو سمرنین دو دو موتیون کی - دو ایک ایک موتیون کی لڑی کی - دو زمرد کی ہین ساتوین سمرن مین چار بہت بڑے بڑے موتی - اور دو زمرد کے بڑے دانے بیچ مین ایک لعل ہے یہ سمرن داہنے ہاتھ مین پہنی ۔ اب پوشاک

ؐ ایک ولایتی پوشاک ہوتی ہے

اور جواہر پہن چکے اندر صحنک باہر دربار کی تیاری دیکھو۔

صحنک

خشکہ اُبل رہا ہے۔ دہی کھانڈ آیا۔ کورے کورے کونڈون مین خشکہ نکال۔ دہی کھانڈ اُسپر ڈال۔ ایک پردے کے مکان مین جہان مرد کا نام بھی نہین۔ ستھرا سا بہت اجلا دسترخوان بچھا۔ دہی خشکے کے کونڈے۔ چونے کی طشتریان۔ چوڑیون کے جوڑے۔ مستی اور مہندی کی پڑیان لال کاغذ اور کلاوے سے بندہی ہوئین عطر کی شیشیان۔ لال لال اوڑھنیان چھپّے لگی ہوئین۔ سوا سوا روپیہ چراغی کا۔ سات ترکاریان دسترخوان پر چن دین۔ بیوی زنین آئین۔ پہلے نیاز دی۔ ایک چھنگلی مین مہندی لگائی۔ لال اوڑھنیان اوڑھین صحنک کھانے بیٹھین۔ پہلے ایک ایک وہ چونے کی طشتری کھائی یہ پارسائی کا امتحان ہے۔ جو پارسا ہوتی ہین اُن کا مُنہ چونے سے نہین پھٹتا۔ لو اب صحنک کھانی شروع کی۔ ایلو! وہ پھر دہی کہانڈ خشکے پر ڈالا۔ اب صحنک دوہرا رہی ہین۔ لو صاحب وہ سب کونڈے صاف کر دئے۔ دسترخوان پر سے ایک ایک دانہ اٹھا کر کھا گئین چلمچی مین ہاتھ دہوئے کلی کی۔ چلمچی کا پانی بھی ایک کنارے

ڈالدیا کہ پاؤن تلے نہ آئے۔ مستی ٹلی۔ عطر لگایا۔ چوڑیون کے جوڑے چراغی کے روپے لے کر رخصت ہوئین۔ لو اصحنک ہو چکی دربار کی سیر دیکھو۔

جشن کا دربار

دیکھو اسب امیر امرا نقارخانے کے دروازے پر سے اُتر کر پیدل دیوان عام مین چلے آتے ہین۔ یہ پہلی آداب گاہ ہی دیوان عام مین جالی کے دروازے مین دیکھنا کیسی موٹی سی لوہے کی زنجیر اڑی پڑی ہوئی ہے کہ آدمی سیدھا نہین جا سکتا سب جھک جھک کر زنجیر کے نیچے سے جاتے ہین یہ دوسری آداب گاہ ہے۔ ایلو! دیوان خاص کے دروازے پر کیا بڑا سا پردہ لال بانات کا کھنچا ہوا ہے یہ لال پردہ کہلاتا ہے۔ مردھے پیادے۔ دربان۔ سپاہی۔ قلار ہاتھون مین لال لال لکڑیاں لیے کھڑے ہین۔ جو کوئی غیر آدمی اندر جانے کا ارادہ کرے تو قلار وہی لال لکڑی آنکڑے دار گردن مین ڈال کھینچکر باہر نکالدیتے ہین مگر جشن کے دن حکم عام تھا جس کا جی چاہے پگڑی باندھکر چلا آئے۔

دربار کی سیر دیکھیے۔

دیکھو! لال پردے کے پاس کھڑے ہو کر پہلے مجرا کرکے کہ یہ تیسری آداب گاہ ہے۔ پھر دیوان خاص میں تخت کے سامنی آداب بجا کر اپنی اپنی جاے پر کھڑے ہوتے جاتے ہین۔

دیکھو! دیوان خاص مین فرش فروش کیا ہوا ہے۔ باناتی پردے کھنچے ہوئے ہین۔ بیچون بیچ مین سنگ مرمر کے ہشت پہلو چبوترے پر تخت طاؤس لگا ہوا ہے اس کے آگے دلدائیش[۱] گیر کھنچا ہوا ہے۔ دیکھنا کیا خوبصورت تخت بنا ہوا ہے۔ چارون طرف تین تین در کیسے خوشنما محرابون کے ہین گرد کٹہرا۔ پشت پر تکیہ۔ آگے تین سیڑھیان اوپر بنگلے نما گول چھت۔ محراب دار۔ اُس پر سونے کی کلسیان سامنے محراب پر دو مور آمنے سامنے موتیون کی تسبیحیان منہ مین لئے ہوئے کھڑے ہین سر سے پاؤن تک سونے مین لپا ہوا جگمگا رہا ہے بیچ مین رومی مخمل اور زربفت کا مسند تکیہ لگا ہوا ہی دو خواص ہما کے مورچھل لئے اہلو پہلو مین کھڑے ہین پیچھے ایک جانماز بچھی ہے۔

معتبر الدولہ اعتبار الملک بہادر وزیر۔ عمدۃ الحکما حاذق زمان

---

۱ ایک قسم کا پلنگ پوش ہوتا ہے ۱۲

احترام الدولہ بہادر شمس الدولہ (بخشی) بہادر۔ معین الدولہ (ناظر) بہادر۔ سیف الدولہ (وکیل)

بہادر۔ انیس الدولہ (وکیل) بہادر۔ راجہ مرزا بہادر۔ راجہ بہادر۔ غیاث الدولہ

بہادر۔ سبحان زمان۔ نجم الدولہ بہادر۔ وقار الدولہ بہادر۔ مصلح الدولہ

بہادر۔ علاء الدولہ بہادر۔ مؤسس الدولہ بہادر۔ سرفراز الدولہ بہادر

میر عدل بہادر۔ میر منشی دار الانشار سلطانی۔ میر تورک وغیرہ

اپنے اپنے مرتبے اور قاعدے سے دونو ہاتھ جریب پر رکھے داہئن

بائین کھڑے ہین۔ مردھے۔ نقیب۔ چوبدار۔ عرض بیگی سامنے

آداب گاہ کے پاس کھڑے ہین۔

دیوان خاص کے صحن مین ایک طرف خاصے گھوڑے

چاندی سونے کے ساز لگے ہوئے ایک طرف ہاتھی مولا بخش (ہاتھی کا نام)

خورشید گنج (ہاتھی کا نام)۔ چاند مورت (ہاتھی کا نام) وغیرہ رنگے ہوئے ہاتھون پر فولاد

کی ڈہالین۔ سونے کے پھولون کی۔ کانون مین ریشم اور کلابتون

کے گیچھے اور لڑیان کارچوبی جھولین پڑی ہوئین۔ ایک طرف ماہی

مراتب۔ چتر۔ نشان۔ روشن چوکی والے۔ جھنڈیون والے۔

ڈھلیت جمے کھڑے ہین۔ حبشی۔ قلار۔ چاندی کے

شیر دھان سونٹے۔ خاص بردار بندوقین لیے ہوئے کھڑے

سے نیچے کھڑے ہین۔

دیوان عام کے میدان مین ساری پلٹنین کھڑی ہین
احتشام توپخانے کی توپین لگی ہوئی ہین ایلو! وہ جسولنی نے اندر
سے آواز دی خبردار ہو۔ نقیب چوبدارون نے جواب دیا۔
اللہ رسول خبردار ہے ادہو!!! بادشاہ برآمد ہوئے نقیب
چوبدار پکارے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ رسول کی امان۔ دوست
شاد۔ دشمن پائمال۔ بلائین رد" کھارون نے جھٹ ہوادار
کہاریون سے لیا۔ پہلے بادشاہ نے تخت کے پیچھے اتر کر
نماز کی دو رکعتین کھڑے ہوکر پڑہین دعا مانگی پھر ہوادار
مین سوار ہوئے۔ کہارون نے ہوادار تخت طاؤس کے برابر
لگادیا۔ بادشاہ نے تخت پر جلوس فرمایا۔ جھنڈیان
ہلین۔ دھنادھن توپین چلنے لگین۔ سب فوج نے سلامی
اتاری شادیانے بجنے لگے۔ گوہر اکلیل سلطنت مہین پور خلافت
ولیعہد بہادر بائین طرف تخت کے اور شاہزادگان نامدار۔ والا
تبار قرۂ باصرہ خلافت۔ غرۂ ناصیۂ سلطنت۔ دائین طرف
تخت کے برابر امیر امراء کے آگے کھڑے ہوئے۔ دیکھو!
پہلے ولیعہد نذر دینے کھڑے ہوئے وہ آداب گاہ پر آئے۔ مجرا کیا
نقیب پکارا۔ جہان پناہ بادشاہ سلامت! عالم پناہ بادشاہ

سلامت! جہاں پناہ بادشاہ سلامت! مجرا کر کے بادشاہ کو جاکر
نہایت توٹ ڈالا
نذر دی - بادشاہ نے نذر دے کر نذر نثار کو دیدی - پھر اُلٹے پاؤن
آداب گاہ پر آئے - مجرا کر - خلعت پہنا - جیغہ - سرپینچ - گوشوارہ
بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے سر پر باندھا - موتی - مالا - سپر تلوار
گلے مین ڈالی - اسی طرح آداب گاہ پر اُلٹے پاؤن آکر مجرا کیا
خلعت کی نذر دی - پھر اُلٹے ہی پاؤن آداب گاہ پر آ - مجرا کر
کھڑے ہو گئے -

دیکھو اب اسی طرح اور شاہزادے اور سارے امیر
امرا اپنے رتبے سے نذر دے رہے ہیں - جواہر خانے مین
سے خلعت پہن پہن کر آتے ہین - بادشاہ اپنے ہاتھ سے شاہزادون
کے سر پر جیغہ - سرپینچ - گوشوارہ - اور معزز امیرون کے سر پر
گوشوارہ باندھ دیتے ہین - آداب مجرے ہو رہے ہین - نقیب
چوبدار پکار رہے ہین - ملاحظہ آداب سے کرو مجرا - جہان
پناہ بادشاہ سلامت! عالم پناہ بادشاہ سلامت! جہاں پناہ
بادشاہ سلامت! -

لو بادشاہ نے تکیہ سرکایا - فاتحہ کو ہاتھ اُٹھایا - عرض بیگی پکارا - دربار
برخاست کہارون نے ہوادار تخت کے برابر لگا دیا - بادشاہ سوار ہوئے خاصی

ڈیوڑھی پر سے کہاریوں نے ہوادار لے لیا۔ بادشاہ محل مین
داخل ہوئے سب لوگ رخصت ہوئے۔ چالیس دن تک
روز دربار اور خلعت اور نذرین ہون گی اور انعام اکرام
سب کارخانون کے داروغاؤن اور آدمیون کو حیثیت کے موافق
ملین گے۔ اب محل کا دربار دیکھو!

محل کا دربار

دیکھو یہ چاندی کا تخت گرد کٹہرا۔ پشت پر تکیہ۔ آگے تین سیڑھیان
نیچے پایون مین کیسے خوبصورت پھول پتے بنے ہوئے ہین۔ اوپر گرگری
تاش کا تخت پوش پڑا ہوا داہنی طرف ملکۂ دوران (بادشاہ بیگم) اپنی مسند پر سر سے
پاؤن تک سونے موتی جواہر مین ڈوبی ہوئین ناک مین نتھ جس مین
چڑیا کے انڈے برابر موتی پڑے ہوئے ہین پہنے بیٹھی ہین۔ انکے برابر
اور بیویان اپنی اپنی سوزنیون پر گہنا پاتا۔ ناک مین نتھین پہنے بیٹھی ہین
بائین طرف شاہزادیان بناؤ سنگار کئے سر سے پاؤن تک گہنے مین لدی
ہوئی بیٹھی ہین۔ سامنے جسنیان۔ ترکنیان۔ قلماقنیان اردا
بیگنیان۔ جسولنیان۔ خواجہ سرائے چوبین پکڑے مؤدب
کھڑے ہین۔ بادشاہ محل مین داخل ہوئے جسولنی نے آوازہ

دی - خبردار ہو! سب بیگماتین سرو قد کھڑی ہوگئین مجرا کیا۔ تخت پر سے تخت پوش خوجون نے اٹھایا - کھاریون نے ہوادار تخت کے برابر لگادیا - بادشاہ تخت پر بیٹھے - خواجہ سرائے مورچھل لے کر تخت کے برابر کھڑے ہوگئے پہلے ملکہ دوران نے کھڑے ہوکر مجرا کیا - نذر دی پھر مجرا کرکے بیٹھ گئین - اب اور بیویون اور شاہزادیون نے اسی طرح اپنے اپنے رتبے سے نذرین دین - بادشاہ نے سب کو بھاری بھاری دوپٹے حیثیت کے موافق اپنے ہاتھ سے دیے سب نے کھڑے ہو ہوکر دوپٹے لیے - مجرا کیا - نذرین دین - اب ناچ گانا شروع ہوا - ایلوا ناچنے والی تو اندر بادشاہ کے سامنے ناچ رہی ہے اور سازندے سراپنچے کے پیچھے کھڑے طبلہ سارنگی تال کی جوڑی بجا رہے ہین - تان رس خان آئے دو چار تانین اُن کی سنین - لو اب خاصے کی تیاری ہونے لگی دربار برخواست ہوا - ناچ گانا موقوف ہوا - بادشاہ نے خاصہ نوش فرما کر سکھ کیا - تیسرے پہر سب اسی طرح اکٹھے ہو گئے بادشاہ مسند پر آکے بیٹھے - مٹھائی کے خوان اور آٹھ قابین مٹھائی کی ایک چاندی کی کشتی مین بڑا سا لگاوہ - پان کے بیڑے ہری دوب

مصری کے کوزے - چاندی کا چھلا رکھا ہوا - اوپر کمخابی کشتی
پوش کلا بتونی جھالر کا پڑا ہوا آیا - جبو لنی نے عرض کیا "حضرت صاحب (بادشاہ کے پیر)
تشریف لائے" - بادشاہ سرو قد تعظیم کو کھڑے ہو گئے - مسند پر بٹھایا
حضرت صاحب نے پہلی ایک قاب پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی - دوسری پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی - تیسری پر حضرت
فاطمہ رضؓ کی - چوتھی پر حضرت امام حسن حسینؑ کی - پانچوین پر
بڑے پیرون (بزرگ) کی چھٹی پر بابر بادشاہ کی - ساتوین پر اوتون (بے اولادے) کی آٹھوین
پر پریون کی نیاز دی - حضرت فاطمہؓ کی نیاز کا سوائے
بیوی زنون کے - بابر بادشاہ کی نیاز کا سوائے اُنکی اولاد کے
اور پریون کی نیاز کا سوائے پارسا عورتون کے اور کسی کو
نہین ملتا - اور باقی سب کی نیازون کا سب کو تقسیم ہو جاتا ہے
دیکھو! حضرت صاحب نے کشتی مین سے کلاوہ نکالا
پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم" کہہ کر ایک گرہ اُس مین
لگائی - دوسری گرہ مین پان کا بیڑا باندھا - تیسری مین
ہری دوب مصری کی ڈلی چوتھی مین چاندی کا چھلا باندھا
پانچوین گرہ بادشاہ کے سر سے چھوا کر اُس کلاوے
مین لگائی - سب نے کھڑے ہو کر مجرا کیا - مبارکباد

دی - ایک سال یہ ہزار سال اور خدا نصیب کرے - سالگرہ کے شادیانے بجنے لگے اب مہینا بھر تک دربار - نذرین خلعت - انعام - ناچ رنگ - مہمانداری اسی طرح ہوگی - نوروز کی رسمین دیکھو!

نوروز

نیا سال شروع ہوتا ہے - نجومی پنڈت جو رنگ سال کا بتاتے ہین - دیکھو ویسی ہی رنگ کی پوشاک بادشاہ اور بیگماتون اور شاہزادیون کی تیار ہو رہی ہے - بانس کی کھپچیون کی کھانچیان اُن مین سات سات مٹی کی طشتریان بھوڈل بھری ہوئی - سات رنگ کی مٹھائیون سے بھری ہوئی - اوپر نوروزی رنگ کے کشنے بسے کے چھپے ہوئے کسے ہوئے - نوروزی رنگ کے جوڑے گوٹا کناری ٹکے ہوئے - کشتیون مین رکھے ہوئے - اُسی رنگ کے کشتی پوش پڑے ہوئے - کہاریون کے سر پہ جھولنیان لئے ہم سے بانٹتی پھرتی ہین لو دربار آراستہ ہوا - بادشاہ نوروزی پوشاک پہنکر برآمد ہوئے - دیکھو! سب شاہزادے بھی نوروزی کپڑے پہنے ہوئے امیر امرا - نواب راجہ نوروزی رنگ کی پگڑی دوپٹے باندھے ہوئے داین باین کھڑے ہین نذرین

ہونے لگین۔ سلطان الشعرا اور اور شاعرون نے مبارکباد کے
قصیدے پڑھے۔ خلعت مرحمت ہوئے۔ دربار برخواست ہوا
دستر خوان چنا گیا۔ دیکھو! نوروزی رنگ کا دستر خوان۔ اور ویسے
ہی خوانون کے خوان پوش اور کسنے ہین۔ سات رنگ کے پلاؤ
مٹھائیان۔ سالن۔ ترکاریان۔ میوے۔ اور سب چیزین سات
سات طرح کی ہین۔ اور سات ترکاریان ملی ہوئی بھی پکی ہین
اِس کو نورتن کہتے ہین۔

ایلو! جو کی روٹی ساگ کی بھجیا اور ستو بھی ہین۔ خاصے کی
داروغہ نے عرض کیا۔ جہان پناہ! دستر خوان تیار ہے" بادشاہ
آئے۔ حضرت علی رضؓ کے دستر خوان پر نیاز دی کہ یہ اون کی
خلافت کا دن ہے اور یہ دستر خوان بھی حضرت علی کا کہلاتا ہے
بادشاہ نے ذرا ذرا سا اُس مین سے پہلے آپ چکھا۔ پھر ولیعہد
اور شاہزادون اور معزز امیرون کو اپنے ہاتھ سے تبرک دیا
سب نے مجرا کر کے لے لیا۔ نواب دیوان خاص مین زنانہ ہو گیا
سب بیگماتین آئین۔ بادشاہ نے اسی طرح ذرا ذرا سا اپنے ہاتھ
سے تبرک اُن کو دیا۔ بادشاہ اور بیگماتین محل مین داخل ہوئین
باقی تبرک سب کو بٹ گیا۔ تیسرے پہر کو سب بیگماتین اور شاہزادے

جمع ہوئے۔ دیکھو اب پنکھا جھلنے کا شگون ہوا۔ پھر ہاتھوں مین چاندی سونا لے کر اچھالا۔ یہ بھی نوروز کا شگون ہی چار گھڑی دن رہے سلاطین بھائی بند سبز وار مرغیون کے انڈے منقش وار۔ مشک زعفران پان مین رنگ رنگا۔ دیوان خاص مین آئے بادشاہ برآمد ہوئے۔ مسند پر بیٹھے۔ سب بھائی بند سلاطین اور شاہزادے سامنے ہو بیٹھے۔ دیکھو اب انڈے لڑتے ہین۔ ایک نے ایک انڈا ہاتھ مین لے کر نیچے رکھا۔ سارا انگلیون مین اوسے چھپالیا۔ فقط اُس کا منقش کھلا رکھا۔ دوسرا اوپر سے دوسرے انڈے سے اُس پر چوٹین لگانے لگا۔ ایلو! دونون مین سے کسی کا انڈا ٹوٹ گیا۔ جس نے توڑا ہے اُس کے ساتھ والون نے غل مچایا ہے ؟ وہ توڑا !!۔ بس پانچ انڈے لڑ چکے بادشاہ محل مین داخل ہوئے۔ سب بھائی بند رخصت ہوئے۔ نوروز ہو چکا۔ اب محرم کی رسمین دیکھو۔

محرّم

محرم کا چاند دکھائی دیا۔ ماتم کے باجے بجنے لگے۔ سبیلین رکھی گئین بادشاہ حضرت امام حسنؑ حسینؑ کے فقیر بنے۔ سبز کپڑے پہننے لگے

مین سبز کفنی جھولی ڈالی - جھولی مین الائچی دلئے - سونف - خشخاش
بھری - درگاہ مین جاکر سلام کیا - نیاز دمی - دس دن تک صبح کو کھانا
شام کو شربت فقیرون کو بٹے گا - چھٹی تاریخ ہوئی - آج بادشاہ
لنگر مین کھنچین گے -

دیکھو! چاندی کے دو پنجے سنے ہوئے دو لکڑیون پر لگے
ہوئے - لال سبز کپڑے اُن پر بندھے ہوئے - ان کو شدے
کہتے ہین - بادشاہ کے دونون ہاتھون مین ہین - ایک چاندی کی
زنجیر کمر مین پڑی ہوئی ہے - دو سیدون نے آکر زنجیر پکڑ دو چار قدم
بادشاہ کو کھینچا - ایلو وہ زنجیر بادشاہ کے گلے مین ڈالدی - دونو شدے
سیدے لے گئے - ساتوین تاریخ ہوئی - دیکھو! ابرک کے کنول
ان مین شمعائین روشن - بانس کی کھپچیون کی ٹٹیان لال کاغذ سے
منڈھی ہوئین - ان پر لال لال کنول بیچ مین دغدغے روشن ہین
منہدی اور مالیدے کے خوان - بڑی بڑی طوغین جلتی ہوئین
ساتھ ساتھ ہین - آگے آگے تاشے بلجے - روشن چوکی والیان
پیچھے پیچھے بادشاہ اور بیگماتین - حبشنیان - ترکنیان - خوجے
وغیرہ سب چلے جاتے ہین - لو منہدی امام باڑے مین
پہنچی آرائش سب لٹ گئی - منہدی مالیدہ - طوغین

درگاہ مین چڑہا دین - آٹھوین تاریخ ہوئی - ایلو! آج بادشاہ

حضرت عباسؓ کے سقے بنے لال کھاروے کی ایک لنگی نبدھی

ہوئی - شربت کی بھری ہوئی ایک مشک کندہے پر رکھے ہوئے

معصومون کو شربت پلا رہے ہین - لو شربت پلا چکے مالیدے

پر نیاز دی - سب کو بٹوا دیا -

آج دسوین تاریخ عشرے کا دن ہے - مٹی کے آبخورے

لبے گلے کے بیچ مین سے پتلے کورے کورے آئے - ان کو کوزیان

کہتے ہین - دودھ اور شربت ان مین بھر گیا - لال لال کلاوے

ان کے گلون مین باندہے - تازے تازے ترحلوے کے

کونڈے بھر کر رکھے گئے - نیاز ہوئی - دیکھو! چھوٹے چھوٹے

بچے دوڑے چلے آتے ہین - ایک ایک دودھ ایک ایک شربت

کے کوزے پی - حلوا چٹ کر - پیسے کوڑیون کی جھولیان بھر کیسے

اچھلتے کودتے کلانچین مارتے چلے جاتے ہین - ظہر کا وقت ہوا

بادشاہ برآمد ہوئے - موتی مسجد مین عاشورے کی نماز پڑھی دیوان

خاص مین حاضری کی تیاری ہوئی - ایک بڑا سا دسترخوان بچھا -

اس پر شیرمالین چنی گئین - شیرمالون پر کباب - پنیر - پودینہ ادرک

مولیان کتر کے رکھین - بادشاہ نے کھڑے ہوکر نیاز دی - ذرا سا

شیرمال ۔ کباب ۔ پھر مہوا کا ٹکڑا پہلے آپ چکھا ۔ پھر ایک ایک
شیرمال اور کباب وغیرہ پہلے ولیعہد پھر اور شاہزادون اور معزز امیرون
کو اپنے ہاتھ سے دیا ۔ باقی سب کو بٹ گئین ۔ ایلوادہ جامع مسجد
سے تبرکات نالکی مین رکھے ہوئے ۔ آگے آگے سپاہیون
کے تمن باجا بجتا ہوا آئے ۔ بادشاہ تعظیم کو کھڑے ہو گئے تبرکات
نالکی مین سے نکالکر چوکی پر رکھے گئے ۔ حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کا جبہ اور نعلین آنکھون سے لگائین حضرت علی رض
کے ہاتھ کا قرآن شریف سر پر رکھا بوسہ دیا ۔ حضرت امام
حسن حسین کی خاک شفا کو آنکھون سے لگایا پھر حضرت
صلعم کے موئے مبارک کو گلاب اور خوشبو مین غسل دیا
نواب زنانہ ہوا ۔ بیگماتین آئین ۔ تبرکات کی زیارت کی
بادشاہ اور بیگماتین محل مین داخل ہوئین ۔ تبرکات
اُسی طرح نالکی مین باجے گاجے سے جامع مسجد گئے ۔ شام
کو اسی طرح محل کی درگاہ کے تبرکات کی زیارت کی ۔ دیکھو ا
گوتا بٹ رہا ہے ۔ بن ڈلیان الائچیان جوز چھالیا کتر کے بھنے
ہوئے خربوزون کے بیج اور دھنیا کترا ہوا کھوپرا اُس مین
ملا کے گوتا بنایا شیشے اور کاغذ کی پٹیون اور کارچوبی ہٹون اور

چھوٹی چھوٹی طشتریون مین رکھہ اُن پر مہین مہین رنگین کھوپرے کے

پھول بنا آپس مین بٹ رہا ہے۔ اکثر سلاطین قلعہ مین تعزیہ داری

کرتے تھے۔ فقیر پیک بنتے تھے۔ کوئی نشانچی کوئی نقیب بنتا

تھا کوئی تاشہ کوئی ڈہول کوئی جھانجھ تعزیون کے آگے بجاتا

تھا۔ کوئی مرثیے پڑھتا تھا۔ مرثیے خوانون کو درگاہ مین سے

چار چار طشتریان مُن بن چکنی ڈلیان بُھنے ہوئے خربوزے کے

بیج اور دھنیے کی ملا کرتی تھین۔ بڑی دہوم سے عَلَم اُٹھاتے تھے

محرم ہو چکا۔ آخری چہار شنبہ آیا۔

آخری چہاشنبہ

صفر جسے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہین۔ اِس مہینے کی تیرھوین تاریخ

ہوئی۔ دیکھو اچنے کی سلونی گھنگنیان نون مرچ ڈال کے اور گیہون

کی بھیگی گھنگنیان اُبال کے اوپر خشخاش اور کھانڈ ڈال کے۔ قابون

مین نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دین۔ اِسی مہینے کے آخری بُدھ کو

بادشاہ نے صبح دربار کیا۔ دیکھو اجواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے

چھلے چاندی کی کشتی مین لگا کر لایا۔ چار چھلے اُس مین سے دو سونے کے

دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو ولیعہد کو ایک ایک اور

شاہزادون کو اپنے ہاتھ سے دیے باقی اور امیر امراؤن کو تقسیم ہو گئے
سب نے مجرا کیا - نذرین دین - دربار برخاست ہوا - بادشاہ
اپنی بیٹھک مین آئے - وہ چارون چھلّے جو آپ پہنے تھے - ملکہ
زمانی کو دیئے - تیسرا پہر ہوا - دیکھو اکوری کوری ٹھلیان
(بادشاہ بیگم)
آئین - پہلے ایک ٹھلیا مین تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے
مین لپیٹ کر اُس مین ڈالی - بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر
پر سے پیچھے پھینکدی - او ہو ہو !! وہ تڑاق سے ٹھلیا ٹوٹ گئی
اشرفی حلال خوری اُٹھالے گئی - ایلو! اب تھوڑا سا پھونس
لاکر جلایا - بادشاہ نے اُس کو لانگا - لو اب بیگماتون اور شاہزادون
کو ٹھلیان تقسیم ہونے لگین - کسی ٹھلیا مین پانچ - کسی مین چار
کسی مین دو روپے - کسی مین ایک ہی روپیہ ڈال - کہاریون
کے سر پر رکھوا - جسولنیون کو ساتھ کر سب کے ہان بھیجدین
سب نے اِن کو انعام دیا - اور ٹھلیان لے کر اُسی طرح کھڑے ہو کر
توڑدین - جو کچھ ٹھلیون مین تھا وہ حلال خوریان اُٹھالے
گئین -
تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ مین گئے - آخری چہارشنبہ
کی عیدیان شاہزادون کے اُستاد سنہری روپہلی پھولدار

کاغذ پر لکھکر لاے شاہزادون کو عیدیان اور چھٹی دے عیدیون کے روپے لے رخصت ہوئے۔

عیدی آخری چہار شنبہ

آخری چار شنبہ ماہ صفر ہر کہ امروز میکند شادی	جانب باغ سیر کن بنگر غم نہ بیند بقول پیغمبر

بارہ وفات

ربیع الاول کے مہینے کو بارہ وفات کا مہینا کہتے ہین۔ پہلی تاریخ اس مہینے کی ہوئی۔ موتی محل مین فرش فروش ہوا۔ بیچ مین بادشاہ کی سند لگی۔ تیسرے پہر کو بادشاہ برآمد ہوئے۔ داہنے بائین مشائخ لوگ فقیر سامنے قوال آکر بیٹھے۔ گانا شروع ہوا۔ ایلو انشا نخون مین سے کسی کو حالت آئی۔ دیکھو اکیا ٹھنیان کھا رہا ہے۔ او ہو اوہ حال کھیلتے کھیلتے کھڑا ہو گیا۔ بادشاہ اور سب لوگ ساتھ کھڑے ہو گئے جس شعر پر حالت آئی ہے قوال اسی کو گھڑی گھڑی گائے جاتے ہین زور زور سے ڈھولکی پیٹے جاتے ہین۔ لو حال کھیل چکے۔ ہوش مین آگئے چپکے ہو کر بیٹھ گئے۔ بادشاہ اور سب لوگ بھی بیٹھ گئے

گانا موقوف ہوا۔ الائچی دانون کے خوان آئے۔ ختم ہوا۔ الائچی دانے تقسیم ہوئے۔ بادشاہ اپنی بیٹھک مین آ گئے۔ سب لوگ رخصت ہو گئے۔ اب بارہ دن تک روز یہی طرح مجلس اور صبح شام کھانا مشائخون اور ملنگون کو ملے گا۔ بارہوین تاریخ ہوئی دیکھو! محل اور مہتاب باغ کی درگاہ مین ٹھاٹھ بندی ہو رہی ہے۔ لال لال کنول اور قمقمے۔ اُن مین وغدغے رکھے گئے۔ رات ہوئی۔ روشنی ہونے لگی۔ پہلے بادشاہ محل کی درگاہ مین آئے۔ ختم ہوا۔ مٹھائی بٹی۔ پھر مہتاب باغ کی درگاہ مین آئے۔ مشائخ جمع ہوئے۔ قوال گانے لگے۔ یہان فقیرون بھون کے تھو پر ختم ہو رہا ہے۔ دیکھو اوہ تھو کی پیالیان بٹ رہی ہین

عُرس

اسی مہینے کی چودھوین تاریخ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ کا عرس ہوتا ہے بادشاہ خواجہ صاحب مین آئے اور شہر کی خلقت بھی جمع ہوئی۔ بادشاہ نے مزار پر کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھی۔ گلاب صندل پھول ملا کر چھچے سے قبر پر ڈالا۔ ستر روپے نذر اور بیس روپے کا شامیانہ دس روپے کا قبر پوش چڑھایا۔ ساٹھ روپے خادمون اور مشائخون کے

کھانا پکوانے کو دیے - ایلو اوہ روشنی اور باجے گاجے سے منھدی آئی - دیکھو! گلاب کے شیشے قبر کا غلاف شاہزادون کے سر پر ہے - منہدی کے ساتھ ساتھ چلے آتے ہین - درگاہ مین آکر گلاب کے شیشے اور منھدی چڑہا دی - غلاف قبر پر ڈالا ختم ہوا بادشاہ نے محل مین آکر خاصہ کھایا آرام کیا - صبح کے ختم مین شامل ہو سب وہان سے رخصت ہوئے -

گیارہوین حضرت غوث الاعظم رح

ربیع الثانی کے مہینے کو میران جی کہتے ہین - اس مہینے کی گیارہوین تاریخ ہوئی - دیکھو! دیوان خاص کے صحن مین آتشبازی گڑی انار پھلجڑی - مہتاب - جائی جوئی - ہت پھول - چھچھو ندر چکر - گنج - پٹاخے - چرخیان - ہوائیان - زمینی گولے آسمانی گولے - خدنگ - چدر - کوٹھی - پنکھیان - سانپ درخت ہاتھی وغیرہ بنے ہوئے ہین - ایک بانس کی کھپچیون کا بنگلہ سا بنا ہوا - اوپر پنی - ابرک لال کا غذ منڈھا ہوا اس کو منھدی کہتے ہین دیوان خاص مین رکھی گئی - دستر خوان بچھا سب طرح کا کھانا چنا گیا - بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے منہدی

روشن کی۔ پھر دسترخوان پر حضرت غوث الاعظم رح کی نیاز دی
آتشبازی چھٹنے لگی۔ کھانا تقسیم ہوا۔ صبح کو مہتاب باغ کی درگاہ مین
مشائخ جمع ہوئے۔ بادشاہ آئے ختم ہوا۔ تبرک بٹا۔

سترہوین

اسی مہینے کی سترہوین تاریخ حضرت سلطان نظام الدین اولیاء کا
عُرس ہوتا ہے۔ دیکھو! رات کو درگاہ مین مشائخ جمع ہوئے
پہلے ختم ہوا۔ پھر قوالی ہونے لگی۔ مشائخون کو حال آنے
لگے۔ صبح کو بادشاہ آئے۔ درگاہ مین فاتحہ پڑھی۔ چار اشرفیان
اور بتیس روپے درگاہ مین نظر چڑہائی۔ دو سو روپے عُرس
کے مصارف کے خادمون کو دیے۔ ختم مین شامل ہوئے
تبرک کی ہنڈیان اور پھینٹے[لہ] خادم لائے بادشاہ نے ایک
اشرفی تبرک کی اُن کو دی پھر سوار ہو گئے۔ دیکھو! اب شہر
کی خلقت آنی شروع ہوئی۔ درگاہ مین نذرین چڑھنے لگین
خادمون کی گوڑی ہونے لگی سلپنی اپنی اسامیان تاک تاک کے
دو دو تبرک کی ہنڈیان کھیلین بتاشے شکر پارے اُن مین بھرے
ہوئے۔ آٹے سے اُنکے منہ لپے ہوئے۔ خادم اُنکو دیتے ہین اور

لہ عمامہ۔ دستار۔ مگر خادم لوگ ایک دس بارہ گرہ کا کپڑے کا ٹکڑا اسے لپیٹ دیتے ہین ؁

گرہ گرہ بھر کے دہوتر کے سبز اور سفید پٹکے اُن کے سر سے باندھ
دیتے ہین - بہت سی خاطر مدارات کر کے اُن سے کہتے ہین "ہم
آپ کے دعاگو قدیم ہین - رات دن آپ کی کامیابی کی درگاہ
شریف مین دعائین مانگتے ہین "اپنا معمول اُن سے لے لیتے
ہین - اب درگاہ شریف مین ناچ ہونے لگا - دیکھو! کوئی
ناچ دیکھ رہا ہے - کوئی باؤلی مین سیڑھیون پر بیٹھا نہا رہا ہے
کوئی چت کوئی پٹ تیر رہا ہے - کوئی دھما دھم اوپر سے کود
رہا ہے - لوگ باؤلی مین کوڑیان پیسے پھینک رہے ہین -
لڑکے غوطے لگا لگا کر نکال رہے ہین - سودے والے پکار
رہے ہین - تازی گرما گرم کچوریان ہین - برفی ہے تازی دودھ
کی - کھن ہے ملائی سے میٹھا - کوزے ملائی کی برف کے - کسیرو
ہین میوے - گھلے فالسے ہین شربت کو - ڈالی ڈالی کا گھلا ہی
پیوندی ہے - سیاہ بچھے ہین ہاتھون کے کھلونے
ہین بالے بھولون کے " - کوئی سقراضی حلوا لئے بیٹھا ہے
کوئی کباب لونگچڑے کھجلے شیرمال - باقرخانی خمیری
روٹی - نہاری بیچ رہا ہے - گگڑ والے حقہ پلاتے پھرتے ہین
تنبولی گلوریان بنا رہے ہین - کٹورے چھنک رہے ہین فالودے والے

فالودہ - پن بھتا - تخم ریحان - اولے - گلاب پاشں - کٹورے چمچے لئے بیٹھے ہیں - لو! دوپہر ہوئی - اب میلہ ہمایون کے مقبرے مین آیا - دیکھو تو کوئی بھول بھلیون مین بھولا بھولا کیسا ہکّا بکّا حیران پھر رہا ہے - کوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مین لیٹا آرام لے رہا ہے ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے - بگلا٭ - کل چڑا دوپلکا - دوپنا - کل دُمہ - کانڑا - کنکوا اڑا رہا ہے - کل ہیری پتنگ کا نام - لل دُمی کلیجہ جلی - دو باز پریون دار - الفن تکلین بڑھ رہی ہین - ایک دوسرے کی دھیری پکار رہا ہے - جو کوئی ہم سے نہ لڑائے اُس کی دھیری ہے - لو پینچ لڑ گئے - ڈھیلین چلنے لگین - وہ کسی کا کٹ گیا - آہا!!! کیا غل مچایا ہے - وہ کاٹا - جس بیچارے کا کٹ گیا - اُس کا مُنہ تو کیا فق فق ہو رہا ہے - کسی کا ہتے پر سے اکھڑ گیا - کسی کا کنیا نے لگا - کسی کا چکرا رہا ہے - کسی کی ڈال چھپو ہو گئی - کوئی کھچم کر رہا ہے کوئی ٹھمکیان دے رہا ہے لو کنکوے بازی ہو چکی -

آہاہا!!! - دیکھنا وہ کسی شاہزادے کی سواری آئی آگے آگے سپاہیون کے تمن ہین - باجا بجتا آتا ہے - نقیب چوبدار پکارتے آتے ہین - صاحب عالم پناہ سلامت عماری مین آپ بیٹھے ہین

٭ کنکوے کا نام ہے لے آپس مین مل گئے ۱۲

خواصی مین مختار بیٹھا مورچھل کرتا آتا ہے پیچھے سوارون کا رسالہ چلا آتا ہے - مقبرے کے دروازے پر فیلبان نے ہاتھی بٹھا دیا سب جلوس ٹھر گیا - سلامی اتاری کہارون نے نالکی لگا دی - نالکی مین سوار ہو ہو کر اندر آئے دو خواص مورچھل لے کر ادہر اودہر آگئے - اور سب ارد گرد ہو گئے - نقیب چوبدار آگے آگے "ہٹو بڑہو صاحب" کہتے چلے - مقبرے کے چبوترے پر سے پیدل اُتر کر اوپر آئے - یہان پہلے سے فرش فروش ایک طرف کیا ہوا ہے - سپاہیون کا پہرہ لگا ہوا ہے اپنی مسند پر بیٹھ کے میلے کی سیر دیکھی - ناچ رنگ دیکھ سوار ہو گئے - شام تک سب میلے کے لوگ چنپت ہوئے - اُب دیکھو ! پتون اور چھلکون کے ڈھیر - مکھیون کی بھنکار کے سوا کچھ بھی دکھائی دیتا ہے - یا تو وہ گہما گہمی تھی - یا دیکھو اب کیا سناٹا ہو گیا - اُب مقبرہ کیسا سائین سائین کرتا ہے - دیکھنے سے جی پریشان ہوتا ہے - و صاحب ستر ہوین ہو چکی -

مدار صاحب

جمادی الاول کے مہینے کو مدار کا مہینا کہتے ہین - پہلی تاریخ ہوئی قلعہ کے نیچے مدار صاحب کی چھڑیان کھڑی ہوئین - دیکھو ! شام کو

چھیلب دار ڈھول بجاتے۔ مدار صاحب کی چھڑی لئے دیوان خاص میں آئے۔ بادشاہ برآمد ہوئے۔ مالیدون کے خوان آئے۔ چھیلب دار نے پھولون کی بدّھی مدار صاحب کے سامنے رکھّی۔ نیاز ہوئی۔ مالیدہ سب کو بٹ گیا۔ بدّھی بادشاہ نے پہن لی۔ دیکھو! کیا لمبا لمبا لکھا لُھرُّا آیا۔ کرکری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے۔ چھیلب دار کو دیکر رخصت کیا۔ یہ نشان بادشاہ کی طرف سے مدار صاحب کی درگاہ مین چڑہے گا۔

خواجہ صاحب کی چھڑیان

جمادی الثانی یہ خواجہ مُعین الدین کا مہینا کہلاتا ہے۔ چودھوین تاریخ سے قطب صاحب مین دُور دُور کی خلقت آ کے جمع ہوئی۔ اجمیر شریف مین حضرت خواجہ مُعین الدین چشتی رح کا بڑی دھوم سے عرس ہوتا ہے یہان سے اکٹھے ہو کر جو لوگ اجمیر شریف جاتے ہین اُسکو مدنی کہتے ہین۔ رات کو حضرت قطب صاحب کی درگاہ مین ختم ہوا صبح کو سولھوین تاریخ مدنی رخصت ہوئی۔ بادشاہ نے چاندی کا نشان تمامی کے پھریرے کا چڑھایا۔ تھوڑی دور جلوس کی سواری

۵ جھنڈا۔

سے میدنی کو پہنچانے گئے۔ دیکھو! جو لوگ اجمیر شریف گئے ہین اُن کے گھرون مین رات کو خواجہ صاحب کے گیت گائے جاتے ہین۔۱

ایلو! اجمیر شریف سے لوگ پھر کر آئے۔ کنبے والون نے دہوئے ہوئے تل اور چاول اور کھانڈ سینیون خوان مین لگا کر ان کو بھیجے اس کو چاب کہتے ہین۔ تل ماش اور ٹکے تصدق کو جلیبیون کے کونڈے کپڑون کے جوڑے۔ خوان اور کشتیون مین لگا کر اُنھون نے وہان کی سوغاتین۔ درگاہ کا صندل۔ صندل کی کنگھیان۔ کنگھے۔ تسبیحان۔ تھولی۔ جا مدانیان۔ جے پور کے چادرے۔ انگوچھے۔ رومال۔ چندرمان۔ کلیان۔ چلمنین کہوری عطر۔ سب کو دیا۔

رجب

اِس مہینے کے پہلے یا دوسرے یا تیسرے یا چوتھے جمعہ کو مُردون کی تبارک ہوتی ہے۔ دیکھو! گھی کھانڈ اور میدے کی میٹھی روٹیان اوپر سونف اور خشخاس لگا کے تندور تنور سے پکوائین۔ سورہ تبارک جو قرآن شریف مین ہے۔ چالیس دفعہ پڑھوائی۔ ایک ستھری چوکی پر

دسترخوان بچھایا اسپر روٹیان رکھین۔ کوری بدھنیون مین پانی بھر کر اور جوڑا۔ تسبیح۔ مسواک۔ جانماز کنگھی۔ جوتی کشتی مین لگا کے سامنے رکھا۔ اگر سوز مین لوبان روشن کیا۔ نیاز ہوئی۔ بدھنیان اور جوڑا اور چوتھائی روٹیان مسجدون مین بھیجدین۔ باقی سب کو تقسیم ہوگئین اس کو تبارک کہتے ہین۔ اسی مہینے مین حضرت جلال بخاری کے کونڈے ہوتے ہین۔ دیکھو بڑے بڑے کونڈے۔ مٹی کے آئے۔ پلاؤ۔ زردہ کھیر ان مین بھر کر نیاز دیکر لٹوا دیئے۔

شب برات

اس مہینے کی چودھوین تاریخ شاہزادون کے اُستاد لال سفید چمکتی ہوئی عیدیان لکھ لکھکر لائے۔ شاہزادون کو دین۔

عیدی

آمد شب برات جہان پر چراغ شد | بازار از شگفتن او صحن باغ شد
انار و پھلجڑی و ہوائی و ماہتاب | گلہائے بوستان بہمین باغ باغ شد

اُستادون کو عیدی کے اشرفی روپے ملے مکتبون مین چھٹی ہوئی دیکھو اب کوری کوری ٹھلیان آبخورے آئے ایک بڑی سی چوکی پر دھو دھلا کر پانی بھر کر رکھے گئے۔ شیرمالین اور میٹھے کی

رکا بیان - قابین آئین - اگر سوز مین نوبان روشن ہوا حضرت
صلعم حضرت امیر حمزہ حضرت فاطمہ رض بڑ بڑ یرے - بابر بادشاہ
اوت اور سب اپنے مردون کی جدا جدا قابون - شیر بالون - بالی کے
آبخورون پر - اور دودھ پیتے بچے جو مرے اُن کی دودھ کے آبخورون
پر نیاز ہوئی - حضرت فاطمہ کی نیاز کا بیوی زنون کو - بابر بادشاہ
کی نیاز کا خاص اُن کی اولاد کو - باقی ہمہ شما کو بٹ گیا - تیسرے پہر
کو آتشبازی شاہزادون اور شاہزادیون کو تقسیم ہوئی - دیکھو ارات
کو مٹیون کے ہاتھی بھوڈل بھرے ہوئے مٹی کے اُن کی سونڈ اور
سر پر چراغ بنے ہوئے بیٹیون کی ہڑیان بنگلے کی صورت کی
مٹی کی بنی ہوئین اوپر چراغ بنے ہوئے - روشن ہوئین - سب نے
مبارک باد دی - تاشے باجے نوبت خانے - روشن چوکی والیان
باجا بجانے لگیں - بڑی خوشی ہوئی - آتشبازی چھٹنے لگی -
نواب بادشاہ امام باڑے مین آئے - دیکھو اپنے ہاتھ سے
روشنی کی - گنگنی کی کھیر پک کے آئی - ایک چمچے مین لے کر پہلے
ذرا سی آپ چکھی - پھر ایک ایک چمچا سب کو اپنے ہاتھ سے
دیا - مجرا کر کے سب نے لے لیا - اپنی بیٹھک مین آئے خاصہ
کھایا - آرام کیا -

رمضان

دیکھو دو دن پہلے شتر سوار چاند کی خبر کو روانہ ہوئے ابر بدلی کے سبب سے جو انتیسوین کو یہان چاند نہ دکھائی دیا - اور کہین کسی گاؤن قصبے یا پہاڑ پہ کسی کو نظر آگیا تو سانڈنی سوار وہان کے قاضی یا رئیس یا کسی معتبر آدمیون کی گواہی لکھوا - مار امار کرتے حضور مین آئے - چاند کی خبر پہنچائی - بادشاہ نے عالمون سے فتویٰ لیکر توپون کا حکم دیا - گیارہ توپین رمضان کے چاند کی چلین - جو انتیسوین کو کہین چاند نہ دکھائی دیا تو تیسوین کی شام کو توپین چلین سب بیگماتین حرمین سرتین ناموسین چہپی والیان گائنین شاہزادے شاہزادیان مبارک باد کو آئین - تاشے باجے روشن چوکی توپخانے والیان مبارک بجانے لگین - دیکھو بادشاہ کے ہان سے پنیر کی ٹکیان - مصری کے کوزے سب کو تقسیم ہوئے لو دو گھڑی رات آئی - وہ عشا کی اذان ہوئی - دیوان خاص مین نماز کی تیاری ہوئی - باریدار نے عرض کیا - کرامات اجماعت تیار ہے بادشاہ برآمد ہوئے - جماعت سے نماز پڑھی - ڈیڑھ سپارہ قرآن شریف کا تراویحون مین سنا - پہر بیٹھک مین آئے کچھ بات چیت کی - ٹھنڈا

نوش کر پلنگ پر آرام کیا - ڈیرہ پہر رات باقی رہی - اندر محل - باہر
نقار خانے - اور جامع مسجد مین پہلا ڈنکا سحری کا شروع ہوا
سحری کے خاصے کی تیاری ہونے لگی - دوسرے ڈنکے پر دستر خوان
چنا شروع ہوا - تیسرے ڈنکے پر بادشاہ نے سحری کا خاصہ کھایا -
ٹھنڈا نوش فرمایا لو اب چار گھڑی رات باقی رہی - وہ صبح کی توپ
چلی - کلی کی آب حیات پیا - اب کھانا پینا موقوف ہوا روزے کی
نیت کی - صبح ہوئی - نماز پڑھی - درگاہ مین جا کر سلام کر - باہر
ہوا خوری کو سوار ہوئے - سواری پھر کر آئی - محل مین لوگون کی
کچھ عرض و معروض سنی - دوپہر کو سکھ کیا - تیسرا پہر ہوا
محل مین تیندور گرم ہوا - بادشاہ کے لئے دیکھو ایک سنہری
کرسی شیر کے سے پایون کی - پشت پر سنہری پھول پتے کٹے ہوئے
مخمل کا گبہ نرم نرم اس پر بچھا ہوا تیندور کے سامنے لگی ہوئی ہے -
بیگماتین - حرمین - شاہزادیان اپنے ہاتھ سے بیسنی - روغنی
میٹھی روٹیان - کلچے - تندور مین لگا رہی ہین - بادشاہ بیٹھے
سیر دیکھ رہے ہین -
کسی کی روٹی اچھی لال لال اتری - وہ کیا خوش ہو رہی ہے کسی کی
جل گئی - کسی کی تندور مین گر پڑی - کسی کی ادھ کچری رہ گئی

دیکھو ان پر کیا ٹھٹھے لگ رہے ہین - بیسیون لوہے کے چولھے گرم
ہین - پتیلیان ٹھنٹھنا رہی ہین - اپنی اپنی بہار دن کی چیزین آپ
پکار رہی ہین - دیکھو تتی - نونیے - میتھی کا ساگ ہے - کہین ہری
مرچین - موتیا کے پھولون کے نیچے کی سبز سبز ڈنڈیان - بینگن کا
دلمہ گھیے کی تلاچی - بادشاہ پسند کریلے - بادشاہ پسند دال ہے
کہین بڑے - پھلکیان - پوریان - شامی کباب تلے جاتے ہین
کہین سیخون کے کباب حسینی کباب - تکون کے کباب - نان پاؤ
کے ٹکڑے گاجر کا لچھا اور طرح طرح کی چیزین پک رہی ہین روزے
بہلا رہی ہین - ایلو کوئی روزے خور سامنے آگئی - دیکھو اس کا کیا
لکھا ہو رہا ہے - کوئی کہتی ہے روزے خور خدا کے چور - ہاتھ
مین بیڑا منہ مین کیڑا - کوئی کہتی ہے - روزے خورون پہ کیا
تباہی ہے - ٹوٹی جوتی پھٹی رزائی ہے - آخر یہان تک اس کا
ناک مین دم کیا کہ کھسیانی ہو کر سامنے سے چلی گئی -

ایلو وہ کسی کا رونا اچھلا - ہین اے بی یہ کیا ہوا؟
کسی لونڈی باندی سے کچھ کام بگڑ گیا تھا - آپ ہی
سارے برتن توڑ پھوڑ - پکتی ہنڈیان چولھے پر سے پھینک
پھانکا آپ ہی منہ تھوتھائے - اٹواٹی کھٹواٹی لے پڑی

ہین نہ منہ سے بولین نہ سر سے کھیلین - ایک آتی ہی سمجھاتی

ہے دوسری آتی ہے مناتی ہے - بوا خدا کا روزہ رکھو -

بندون پر ظلم توڑو ایسے روزے سے کیا فائدہ! کتّے نے

نہ فاقہ کیا تم نے کیا - ایک دفعہ ہی تیکھی ہو کر جھلا کے بولین

بس بی بس - اپنی زبان کو لگام دو - اپنی کرنی اپنی بھرنی

تم بڑی خدا ترس ہو - کھڑی جنت مین جاؤگی تو اپنے واسطے

ہم دوزخ کا کندہ بنین گے تو اپنے واسطے - چلو بی چلو - اس

چنڈالنی کے منہ نہ لگو - اس کے سر پر تو آج شیطان چڑھا

ہے - تھو تھو - چھائین پھوئین - خدا ایسے کے پرچھاوین سے

بچائے +-

دیکھو! ماننین دکانین لگائے محل مین پھولون کے

کنٹھے گونتھ رہی ہین - سب فصل کے میوے ترکاریان

بیچ رہی ہین - ایک ایک پیسے کی چیز کے چار چار دے رہی ہین -

دہی بڑے فالودے پوریون والیان سر پر رکھے بیچتی پھرتی

ہین - لو عصر کا وقت ہوا - نمازین پڑھ پڑھ کے روزے کشائی کی

تیاریان ہونے لگین - دیکھو! ایک طرف گلاس طشتریان کابیان

پیالے پیالیان رنگ برنگ کی چینی کی - اور چمچے سینیون مین

لگے ہوئے رکھے ہین - ایک طرف کوری کوری جھجریان اور
صراحیان کاغذی آبخورے اور پیالے - چھوٹے چھوٹے ٹلکنون
پر رکھے ہین - اوپر صافیان پڑی ہوئی ہین - سب ترکاریان
میوے وغیرہ آکر رکھے گئے - سب کو چھیل بنا - کوئی سادی
کسی مین نون مرچ لگا مونگ کی دال دھودھلا - کچھ کچی - کچھ
اُبلی - کچھ لال مرچون کی - کچھ کالی مرچون کی بنا بنا کر طشتریون
اور رکابیون مین لگا ہین - رنگترون کو چھیل کھانڈ ملا راحت
جان بنا اور کیلے کے قتلے - پھوٹون کا قیمہ کرکے کھانڈ ملا کر
پیالون مین رکھا - تلی ہوئی مونگ - چنے کی دال مین کی
سوّیان نکتیان بھنے ہوئے پستے بادام نون مرچ لگے ہوئے
بادام پستون کے نقل - چھوارے - کشمش وغیرہ طشتریون
مین رکھے - انگور انار فالسے - تخم ریحان فالودے - میوے کا
شربت - لیمو کا آبشورہ بنا کر گلاسون مین رکھا - دیکھو اب
اپنے ہاتھ کا سالن وغیرہ - اور روزہ کشائی اسین مین بٹ رہی
ہے - مین نے تم کو بھیجی ہے - تم نے مجھکو بھیجی -

لو اب روزے کا وقت قریب ہے کوئی نڈھال
پڑی ہے - کوئی کہتی ہے - اچھی پیاس کے مارے

حلق مین کانٹے پڑ گئے۔ کوئی کہتی ہے۔ ہائے بھوک کے مارے

کلیجہ ٹوٹا جاتا ہے۔ روزے مین کتنی دیر ہے سب کے کان

توپ پر لگے ہوئے ہین۔ ایک ایک پل گن گن کر کاٹ رہی

ہین۔ ہرکارون کی ڈاک بیٹھی ہوئی ہے۔ اللو وہ سورج غروب

ہوگیا۔ مشرق سے سیاہی اٹھی۔ روزے کا وقت ہوا بادشاہ

نے توپ کا حکم دیا۔ ہرکارون نے جھنڈیان ہلائین۔ وہ روزے

کی توپ چلی۔ دھائین۔ اذانین ہونے لگین اُس وقت کی

خوشی دیکھو۔ کیسی توپ کی آواز سے چونچال ہوگئین پہلے

ذرا سے آب زمزم یا مکے کی کھجور یا چھوارے سے روزہ کھولا

پھر شربت کے گلاس ہاتھ مین ہے چمچون سے شربت پیا۔ کسی نے

پیاس کی بیتابی مین گلاس ہی مُنہ سے لگا غٹ غٹ پی لیا۔ ذرا

ذرا سی دال ترکاری میوہ وغیرہ چکھا۔ پھر نماز پڑھ پڑھ کے گلوریان

کھائین سارا رمضان اسی چہل پہل مین گذر گیا۔

الوداع

آخری جمعہ کو الوداع کی نماز کی تیاری ہوئی۔ بادشاہ جلوس سے

سوار ہوئے۔ جامع مسجد کی سیڑھیون کے پاس کہارون نے ہوادار

ہاتھی کے برابر لگا دیا۔ بادشاہ ہوادار مین سوار ہو جامع مسجد مین آئے حوض کے پاس آکر ہوادار مین سے اُترے آگے خاص بردار نقیب چوبدار ہٹو بڑھو کرتے پیچھے شاہزادے امیر امرا ادب قاعدے سے اندر آئے۔ دیکھو امام کے پیچھے بادشاہ کا مصلےٰ جانماز بائین طرف ولیعہد کا۔ دائین طرف اور شاہزادون کے مصلےٰ لگے ہوئے ہین۔ بادشاہ ولیعہد اور شاہزادے اپنے اپنے مصلّون پر آکر بیٹھے۔ امام جی کو خُطبہ کا حکم ہوا۔ امام جی منبر پر کھڑے ہوئے۔ قور خانے سلح خانہ کے داروغہ نے تلوار امام جی کے گلے مین ڈالی۔ قبضہ پر ہاتھ رکھکر امام جی نے خطبہ پڑھنا شروع کیا۔ جب خطبہ پڑھ چکے اور اور بادشاہون کے نام سے چکے۔ جس وقت بادشاہ وقت کا نام آیا توشے خانے کے داروغہ کو حکم ہوا اُس نے امام جی کو خلعت پہنایا۔ مکبر پر تکبیر ہوئی امام نے نیت باندھی سب نے امام کے ساتہ نیت باندھلی دو رکعتین پڑھ کر سلام پھیرا۔ دعا مانگی۔ سُنتین پڑھ کر بادشاہ آثار شریف مین آئے۔ زیارت کی۔ پھر سوار ہو کر قلعہ مین آئے۔ انتیسوین ۲۹ تاریخ ہوئی سانڈنی سوار چاند کی خبر کو روانہ ہوئے۔ دیکھو سب کی آنکھین آسمان پر لگی ہوئی ہین

اگر چاند دیکھہ لیا یا کہین سے گواہی شاہدی آگئی تو بڑی ہی خوشی ہوئی۔ اوہو بھئی جوان عید ہوئی۔ نقار خانے کے دروازے کے سامنے حوض پر بجیں توپین عید کے چاند کی دھنا دھن چلین ہمبارک سلامت ہونے لگی شادیانے بجنے لگے۔ نہین تو پھر تیسوین کو یہ رسمین ہوئین۔

عید الفطر

رات کو توپین ڈیرے خیمے فرش فروش عیدگاہ روانہ ہوا۔ سواری کا حکم ہوا۔ ہاتھی رنگے گئے۔ صبح کو بادشاہ نے حمّام کیا۔ پوشاک بدلی جواہر لگایا۔ خاصے والیون نے جلدی سے دسترخوان بچھا۔ سوّیان دودھ۔ اولے بتاشے چھوارے خشکا کھڑی مسور کی دال اُس پر لگادی۔ بادشاہ نے نیاز دی۔ ذرا ذرا سا چکھ کے کلّی کی۔ باہر برآمد ہوئے۔ چوبنی نے خبرداری بولی۔ باہر ترئی ہوئی۔ سب جلوس قاعدے سے کھڑا ہوگیا۔ فوجدار خان نے ہاتھی بٹھادیا۔ کہارون نے ہوادار تلوون کے برابر لگادیا۔ بادشاہ ہووے مین سوار ہوئے۔ دیوان عام مین سواری آئی۔ احتشام توپخانے کی توپون کی اکیس اکیس آوازین ہوئین قلعہ کے دروازے پر پلٹنون نے سلامی اتاری۔ اکیس توپین چلین

عیدگاہ کے دروازے پر سواری پہنچی۔ جلوس دو طرفہ کھڑا ہو گیا
سلامی اُتاری توپین سلامی کی چلنے لگین۔ دروازے پر سے بادشاہ
ہوادار مین اور ولیعہد نالکی مین اور سب پیدل عیدگاہ کے
اندر آئے چبوترے پر سے اُتر کر خیمے مین اپنے مصلّون پر کھڑے
ہو گئے۔ تکبّر پر تکبیر ہوئی۔ سب نمازیون نے صفین درست
کین۔ امام جی کے ساتھ سب نے نیت باندھی۔ دو رکعتین پڑھکر
سلام پھیرا۔ سب کھڑے ہو گئے۔ بادشاہ ولیعہد شاہزادے
اپنے مصلون پر بیٹھے رہے۔ امام جی کو خطبہ کا حکم ہوا قورخانے
کے داروغہ نے امام جی کے گلے مین کلابتونی پرتلہ اور تلوار ڈالی
امام جی نے منبر پر کھڑے ہو کر تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھکر خطبہ
پڑھا۔ جب بادشاہ کا نام آیا۔ توشہ خانے کے داروغہ نے
امام جی کو خلعت پہنایا۔ دعا مانگی۔ خطبہ کی ایک توپ چلی۔
اب دھوپ چڑھ گئی تھی۔ بادشاہ نگدھبر مین سوار ہوئے
دیوان خاص مین آئے تختِ طاؤس پر بیٹھکر دربار کیا۔ نذرین
لین۔ پھولون کے طرّے اور ہار سب کو مرحمت ہوئے
محل مین داخل ہوئے۔ چاندی کے تخت پر بیٹھ کے محل کی
نذرین لین خاصہ کھایا سکھ کیا۔

امیرامرا سامنے ہاتھ باندھکر کھڑے ہو گئے - خاصے والون نے
جھٹ پٹ دستر خوان بچھا اونٹ اور ڈمبے کی کلیجی کے کباب اور
شیر مالین اُسپر لگادین - بادشاہ نے پہلے ایک ٹکڑا شیر مال کا
اور ذراسا کباب آپ منہ مین ڈالا پھر ولیعہد اور شاہزادون اور
معزز امیرون کو جو حاضر تھے کباب اور شیر مالیں اپنے ہاتھ سے
دین - سب نے مجرا کر کے لے لین - دربار برخاست ہوا خیمے مین
زنانہ ہوگیا - بیگماتین آئین - بادشاہ نے خاصہ کھایا - تھوڑی دیر
ٹھیر کے سوار ہوئے - دیوان خاص اور محل مین آکے وہی عید کی طرح
دربار کیا - نذرین لین قربانی کے بکرے حیثیت کے موافق سب کے
ہان بھیجے گئے -

سلونو

اِس رسم کا ذکر یون سنا ہے کہ عزیز الدین عالمگیر ثانی بادشاہ
سے اُن کے وزیر غازی الدین خان کو دشمنی تھی ایکدن ایک
ڈھکوسلا بنا کر عرض کیا کہ حضور پرانے کوٹلے مین ایک فقیر صاحب
کمال آئے ہین - بادشاہ نے حکم دیا اچھا بلاؤ - اُس نے کہا بہت
خوب - دوسرے دن پرانے کوٹلے مین ایک موقع کا مکان تجویز کر

دو آدمی خنجر لے کر وہان چھپوان کھڑے کر دیئے اور بادشاہ سے
جھوٹ موٹ آکر عرض کیا۔ کہ کرامات فقیر صاحب کہتے ہین۔
ہم آپ بادشاہ ہین۔ بادشاہ کو غرض ہے تو آپ ہمارے پاس
چلے آئین۔ بادشاہ کو فقیرون سے بہت اعتقاد تھا۔ فرمایا ہم
آپ چلتے ہین۔ جب کوٹلے مین پہنچے۔ وزیر نے عرض کیا جہان پناہ!
فقیر صاحب یہ بھیر بھاڑ دیکھکر ناراض ہون گے۔ بادشاہ نے حکم دیا
اچھا سب یہین ٹھیرین بادشاہ تن تنہا وزیر کے ساتھ اندر گئے۔
جاتے ہی اُن دونون نابکارون نے بادشاہ کے خنجر بھونک دین
اور کام تمام کر کے لاش کو دریا کی طرف نیچے پھینک دیا۔ آپ وہان
سے چنپت بنے وزیر باہر آیا۔ لوگون نے پوچھا حضور کہان ہین؟
کہا فقیر صاحب پاس بیٹھے ہین۔ مجھ سے خوابگاہ مین سے ایک کاغذ
منگوایا ہے وہ لینے جاتا ہون۔ تم سب یہین کھڑے رہو مین ابھی
اُلٹے پاؤن آتا ہون۔ یہ فقرہ گھڑ کے یہ بھی وہان سے سٹک گیا۔ ادہر
دریا کی طرف سے کوئی ہندنی چلی آتی تھی کہین اُس کی نگاہ پڑی کہ
کسی کی لاش پڑی ہے پاس آکر دیکھا تو پہچانا کہ ارے یہ تو ہمارے بادشاہ
ہین۔ ہے ہے کس ظلمی نے یہ کام کیا۔؟ وہین بیٹھ گئی جب بہت
دیر ہوگئی تو یہ لوگ گھبرائے اور درانہ اندر گھس گئے وہان دیکھین

عید الضحیٰ

ذالحجہ کے مہینے کی دسوین تاریخ صبح کو جلوس سے سوار ہوئے۔ عیدگاہ مین آئے۔ دوگانہ ادا کیا۔ دیکھو جو باتین عید الفطر مین ہوئی تھین وہی سب اس مین ہوئین مگر یہ بات اس مین زیادہ ہے کہ عیدگاہ کے اندر جنوب کی طرف ایک بڑا سا خیمہ کھڑا ہے۔ بیچون بیچ مین ایک چبوترہ بنا ہوا ہے اس پر بادشاہ کی مسند لگی۔ پیچھے دو خیمے زنانے کھڑے ہوئے ہین ارد گرد بڑے بڑے سراپنچ کھچے ہوئے ہین قناتین۔ ایک اونٹ بانات کی جھول پڑی ہوئی۔ سینہ پر چونے کا نشان کیا ہوا رسونین جکڑا ہوا فراش پکڑے کھڑے ہین۔ دیکھو اب اونٹ کی قربانی ہوتی ہے۔ بادشاہ اونٹ کے پاس آئے۔ فراشون نے ایک بڑی سی چادر بادشاہ اور اونٹ کے بیچ مین تان لی۔ قورخانے کے داروغہ نے بادشاہ کے ہاتھ مین برچھی دی سلح خانہ قاضی نے اونٹ کی قربانی کی۔ دعا پڑھوائی۔ بادشاہ نے دعا پڑھکر چونے کے نشان پر اونٹ کے تاک کر برچھی ماری۔ قاضی نے اُسے ذبح کیا۔ بادشاہ سوار ہوکر خیمے کی سہ دری کے پاس آئے ایلو یہان ایک دُنبا مینہدی مین رنگا ہوا کھڑا ہے۔ بادشاہ نے اُسکی قربانی کی خیمے مین آئے مسند پر بیٹھے۔ بائین طرف ولیعہد داہین طرف اور شاہزادے سب بیٹھ گئے

تو بادشاہ نہ فقیر - اِدھر اُدھر دیکھنے بھالنے لگے - نیچے جھک کر جو دیکھیں تو بادشاہ قتل ہوئے پڑے ہین - اور ایک ہندنی پاس بیٹھی ہوئی نگہبانی کر رہی ہے - لاش کو اُٹھا کر لائے - نہلا دہلا ہمایون کے مقبرے مین دفن کیا - شاہ عالم بادشاہ نے اُس ہندنی کی اِس خیر خواہی پر کہ اس نے میرے باپ کی لاش کی رکھوالی کی - اُس کو اپنی بہن بنایا اور بہت سا کچھ اُس کو دیا - بہنون کی طرح ساری رسمین اُس سے برتتے رہے وہ بھی بھائی سمجھکر اپنی رسم کے موافق سلونو کے تیھوار کو بہت سی مٹھائی تھالون مین لے کر آتی تھی اور بادشاہ کے ہاتھ مین سچے موتیون کی راکھی باندہتی تھی - بادشاہ اُس کو اشرفیان اور روپے دیتے تھے - شاہ عالم کے بعد اکبر شاہ نے اُس سے اور بہادر شاہ نے اُس کی اولاد سے یہ رسم نباہی -

دسہرہ

دسہرہ کے دن بادشاہ نے دربار کیا - دیکھو! پہلے ایک نیل کنٹھ بادشاہ کے سامنے اڑایا - ایلو وہ باز خانے کا داروغہ باز اور شکرا لیکر آیا بادشاہ نے باز کو لیکر ہاتھ پر بٹھایا - لو دربار برخاست ہوا تیسرے پہر کو اصطبل خاص کا داروغہ خاص گھوڑون کو مہندی سے رنگ رنگا

رنگ برنگ کی اُن پر نقاشی کر سونے روپے کے ساز لگا کر جھروکون کے نیچے لایا - بادشاہ نے گھوڑون کا ملاحظہ کیا - داروغہ کو انعام دیکر رخصت کیا -

دوالی

لو آج پہلا دیا ہے - دیکھو محل مین سب کی آمد و رفت بند ہو گئی سقنیان - دہوبنین - مالنین - کہاریان - حلالخوریان تین دن تک محل کے باہر نہ نکلنے پائین گی - اور نہ کوئی ثابت ترکاریان محل مین آنے پائین گی - بینگن - مولی - کدو گاجر وغیرہ اگر کسی نے منگائی بھی تو باہر سے ترشی ہوئی آئی - اس لئے کہ کوئی جادو نکرے - تیرے دیئے کو دیکھو آج بادشاہ سونے چاندی مین تلین گے - ایک بڑی سی ترازو کھڑی ہوئی - ایک طرف پلڑے مین بادشاہ بیٹھے - دوسری طرف چاندی سونا وغیرہ بادشاہ کے برابر تول کے محتاجون کو بانٹ دیا - ایک بھینسا - کالا کمبل - کڑوا تیل - ست نجا - سونا - چاندی نقد وغیرہ بادشاہ پر سے تصدق ہوا - قلعہ کی برجون کی روشنی کا حکم ہوا کھیلین - بتاشے - کھانڈ اور مٹی کے کھلونے ہٹریان اور ہاتھی ہٹی کے اور گنون کی پھاندیان - نیبو - کہاریان سر پر رکھے جھولنیان

اُن کے ساتھ ساتھ گھر گھر بانٹتی پھرتی ہین - رات کو بٹیون کے ہاتھی ہٹیون کی ہٹریان کھیلون بتاشون سے بھری گیئن - اُن کے آگے روشنی ہوئی - نوبت - روشن چوکی - اور باجہ بجنے لگا - چارون کونون مین ایک ایک گنا کھڑا کیا - نلیون مین ڈورے ڈال کر اُن مین لٹکائے صبح کو وہ گنے اور نمبو حلال خوری کو دیدیے - رتھ بان بہلون کو بنا سنوار - پاؤن مین مینھدی لگا رنگ برنگ کی اُن پر نقاشی کر سینگون پر قلعی اور سنگوٹیان ہاتھون پر کارچوبی پٹے اور سنگر - گلون مین گھنگرو اور پر کارچوبی باناتی جھولین پڑی ہوئین - چھم چھم کرتے چلے آتے ہین - بیلون کو دکھا انعام اکرام لے اپنے کارخانون مین آئے دوالی ہوچکی

ہولی

دیکھو! ہولی مین جتنے سانگ شہر مین بنے سب بادشاہ کے جھروکون کے نیچے آئے - انعام لیکر رخصت ہوئے -

جھروکون کا زنانہ

دیکھو! بادشاہی جھروکون کے نیچے باغ ہے باغ کے نیچے دریا بہتا ہے دریا کے کنارے خیمے کھڑے ہین - بیچ مین کشتیان چھوٹین کشتیون

ہین بھی خیمے پڑے - زنانے کا حکم ہوا - دور دور تک ریتی ہین پہرے لگ گئے کہ غیر کی بھنبھی بھی نہ دکھائی دے - چھوٹے چھوٹے بچّون اور عورتون نے دُگانین لگائین خضری دروازے سے اُتر کر شاہزادے اور شاہزادیان - محل - نو محلے کے سلاطین اور اُن کی بیگماتین خیمون مین آکر جمع ہوئین - ایلو وہ بادشاہ کی سواری آئی دیکھنا کہاریان کیا بے تکان ہوادار کند ہون پر لئے چلی آتی ہین - ساتھ ساتھ خوجے مورچھل کرتے بھنڈا ہاتھ مین لئے اور حبشنیان - ترکنیان وغیرہ چلی آتی ہین وہ جسولنی نے آواز دی خبردار ہو - ایلو سب کھڑے ہو گئے مجرا کیا - بادشاہ جہان نما مین آکے بیٹھے - باغ لوٹنے کا حکم دیا - اہاہا! - دیکھنا کیا سر پر پاؤن رکھ کے دوڑین جیسے ٹڈی دل اُمنڈ کر آتا ہے - دم بھر مین سارے باغ کو نوچ کھسوٹ ڈالا - کسی نے نیبو کھٹون کی جھولیان بھر لین - کوئی کیلے کی گیل پکڑے کھڑی ہے ایک ایک کو کھڑی چنختی ہے - اچھی بوا آئیو - یہ نگوڑی شیطان کی آنت تڑوائیو - بھلا اُس لٹس اور لوٹم لاٹ مین کون کسی کی سنتا ہے؟ -

کوئی آمون کے درختون پر پتھر بن مار رہی ہے - کوئی چاقو سروتون سے بیٹھی گنّے کاٹ رہی ہے - لونڈیان باندیان جو ذرا

دل چلی تھین - جب جب درختون پر چڑھ گئین توڑ توڑ کر وہین بکھ بکھ کر کھانے لگین -

اہاہا! دیکھنا کوئی تو گد سے نیچے گر پڑی - کسی کے کانٹا کسی کے کھر نیچ لگی - بھون بھون بیٹھی رو رہی ہیں - ڈوئی جھلسا لگے اس باغ کو مجھ مہر مونڈی کے تو کچھ بھی ہاتھ نہ آیا - مفت مین لہولہان ہو گئی - لو باغ لٹ چکا -

دیکھو انیبو نارنگی انار کٹھون وغیرہ کی جھولیان بھرے - ہاتھون مین گنے لئے خوش ہوتی گرتی پڑتی چلی آتی ہین - کوئی بیچاری جو خالی ہاتھ ہے تو کیا خفت کے مارے کتراتی کنیاتی آنکھ چرائے - خفیف خفیف اپنا سا منہ لئے چلی آتی ہے - سب اُس کو چھیڑتی نکو بناتی چلی آتی ہین - بس خفیف - دیکھو ہم یہ جھولیان بھر بھر کر لائے - لو ہم سے لے لو - تم اپنے جی مین نہ کڑھو وہ کہتی ہین - بوا تمہارا تم ہی کو مبارک رہے بھاڑ مین پڑو - کیا موئی چار کوڑی کی چیز کے لئے اپنا منہ ہاتھ کانٹون سے نچواتی - اپنی ایڑی چوٹی پر سے صدقے کرون - ایسی کیا نعمت کی مان کا کلیجا تھا - اہاہا! سچ کہتی ہو - تمہاری خفت ہماری سر آنکھون پر اچھی یہ بتاؤ پھر تم گئین کیون تھین؟ ایک ایک کا منہ تکنے - بوا

تمہاری وہی لومڑی کی کہاوت ہے - انگور کے درخت کے نیچے آئی -
خوشے لٹکے ہوئے دیکھکر بہت للچائی - بہت سی اچھلی کودی جب
کچھہ نہ ہاتھہ آیا یہ کہتی چلی گئی ابھی کچے ہین کون دانت کھٹے کرے -

لو اب خیمون مین آکر ناچ رنگ دیکھنے لگین - تاؤن مین بٹھیکر دریا
کی سیر کرنے لگین - دریا کے کنارے آپس مین جھینٹم جھانٹا لڑنے لگین
دیکھو کسی کا پاؤن کیچڑ مین پھسل گیا - ساری لت پت ہو گئی - کوئی دلدل
مین پھنس گئی - ان پر کیسے قہقہے پڑ رہے ہین - وہ کھسیانی اور رنکھی
ہو ہو کر ایک ایک کو چیختی اور پکارتی ہین - اے بی اکی! اے بی ڈھکی!
اچھی ادہر آئیو - ذرا ہمین اس کیچڑ مین سے نکالیو - کوئی تو جان بوجھکر
آنا کانی دیتی ہے - کوئی کہتی ہے بوا ٹپکی پڑے تمہارے ڈھنگون پر اچھی
کیچڑ مین کیون جا پھنسین - اللہ رے تمہارا ہوتا دیدہ! دلدل مین جا کودین
سچ مچ دریا کو دیکھکر آنکھین پھٹ گیئن یا دیدے پتھرا گئے -

غرض خوب سی بولیان ٹھولیان مار کر ان کو نکالا - لو اب نکھیے
کا وقت آیا بادشاہ کو گلابی پوشاک پہنائی اور سب نے سر سے پاؤن تک
گلابی کپڑے پہنے جدھر دیکھو گلابی پوش دکھائی دیتے ہین دریا
کے کنارے گویا گلابی باغ کھل گیا سب سلاطینون کے گلابی کپڑے
گلابی پگڑیان - کندہون پر بندوقین گلے مین پرتلے - کمر مین تلوارین

ہین - کوئی صوبہ دار - جمعدار - دفعدار - نشان بردار - کوئی
تاشے باجے والا - کوئی نقیب بنکر اپنی پلٹن جمائے کھڑے ہین
اوہو! وہ چاندی کا پنکھا مہتاب باغ مین سے اُٹھ کر دھوم سے
آیا - سلاطینون کی پلٹن نے سلامی اُتار پنکھے کے آگے ہوئی
اُس کے پیچھے تاشے باجے اور روشن چوکی والیان چلین - اِن کے
پیچھے ہوادار مین بادشاہ اور شاہزادے شاہزادیان -
سلاطینون کی بیگماتین - تخت کے اردگرد پنکھے کے ساتھ چلین
درگاہ مین جا کے پنکھا چڑھا دیا -
بادشاہ اپنی بیٹھک مین آئے اور سب اپنے اپنے گھر
گئے -

باغ کا زنانہ

بادشاہ کے موتی محل کے آگے ایک بہت بڑا باغ ہے
حیات بخش اُس کا نام ہے - بیچون بیچ مین ساٹھ گز سے ساٹھ
گز چوکور حوض ہے - حوض مین جل محل ہے - شمال اور جنوب
کو آمنے سامنے ساون بھادون دو مکان سر سے پاؤن تک

سنگ مرمر کے ہین - اُن کے بیچ مین چھوٹے چھوٹے حوض ہین
حوض مین پانی کی چادرین گرتی ہین - چارون طرف لال پتھر کی
بڑی بڑی چار نہرین ہین - اُن مین پانی جاری ہے - نہرون کے
گرد لال پتھر کی گلکاری کی کیاریان - کیاریون مین - گیندا گل مہندی
گل نورنگ - شبّو - زنبق - گل طرہ - سورج مکھی وغیرہ کھل رہا ہے
موتیا - چنبیلی - جوئی - رائے بیل - گلاب - سیوتی - مدنالتی -
مولسری کے پھولون سے سارا باغ مہک رہا ہے - بلبل چہک
رہی ہے - سبزہ لہک رہا ہے - دیکھو آم - شہد کوزہ* - بتاشہ
بادشاہ پسند - محمد شاہی لڈو وغیرہ - اور انار - امرود جامن
رنگترہ - نارنگی - چکوترہ - کھٹا - نیبو - انجیر - شہتوت - بہدانہ
فالسہ - کھرنی - آڑو - شفتالو - آلوچہ - سیب - انگور - ناشپاتی
کمرک - بیری - کٹھل - بڑھل - پاکھل - گکرونده - وغیرہ کے درخت
پھل پھولون مین لدے ہوئے جھوم رہے ہین - مینہ کا جھمکا
لگ رہا ہے - مور جھنگار رہے ہین - پپیہا پیہو پیہو کر رہا ہی
کوئل کوک رہی - ایلو وہ باغ کا زنانہ ہوا اور حکم ہوا کہ سر
سے پاؤن تک سب لال جوڑے پہنکر آئین - دیکھو سب نے

* آم کا نام ہے -

لال جوڑے رنگوائے - مارا مار کرکے اُن پر مصالحہ (گوٹہ کناری) ٹکوائے - باغ
مین خیمے کھڑے ہوئے - حوض کے گرد لکڑیون کی پاڑین بندھین
اُن پر فرش ہوا - ایک طرف بادشاہ کی جہان نما (خیمہ وخرگاہ) کھڑی ہوئی - حوض
مین نواڑے[۱] چھوٹے دوکانین لگین - مالنین - پنواڑنین - اور ترکاری
میوے - گوٹہ - کناری - کپڑے والیان قرینے سے
بیٹھی ہین - بڑے والیان بڑے اور پوریان پھلکیان تل رہی
ہین - کبابنین کباب لگا رہی ہین - دہی بڑے والیان دہی
بڑے بیچتی پھرتی ہین - بساطی اور سادہ کارون کے لڑکے
طرح طرح کا اسباب اور انگوٹھیان چھلے لئے بیٹھے ہین حلوائیون
کے چھوکرے پوریان کچوریان مٹھائیان بیچ رہے ہین -
اہاہا! ذرا بچھیرہ پلٹنون کو تو دیکھو - کیا چھوٹے چھوٹے
لڑکے تلنگون اور نجیبون کی سی وردیان پہنے بندوق توسدان
لگائے - قطار باندھے برابر قدم سے قدم ملائے چلے آتے
ہین - ایلو وہ منکنا سی توپین ننھے گولنداز - نیلی وردیان
پہنے - توپین کھینچے لئے آتے ہین جا بجا بچھیرہ پلٹنون کے پہرے
لگ گئے - توپین الگ ایک جا کھڑی ہوگئین - تو باغ
کی تیاری ہو چکی - اب بیگماتین اور شاہزادیان آنی شروع

[۱] چھوٹی کشتیان - ڈونگے ۱۲

ہوئین - لال لال چُوچہاتے جوڑے جھجھاتے پہنے ہوئے سوئے
مین پیلی موتیون مین سفید چھم چھم کرتی چلی آتی ہین - ساتھہ
ساتھہ انا مغلانیان - مانی - ددا - چھوچھو - ہتیا - نوکرین - چاکرین
لونڈیان - باندیان - ہاتھون چھاؤن اللہ - بسم اللہ کرتی صدقے
قربان ہوتی چلی آتی ہین - دیکھنا بلائون - صدقے گئی
واری گئی - بیچ بیچ مین چلو - سفید چادر اوڑھ لو - اس چھتے
مین چوٹی والا رہتا ہے - اور رسّی کا بھی ڈر ہے - دور پار شیطان
کے کان بہرے - کسی کا کہین سایہ جھپیٹا نہ ہو جائے - تو یہ بوڑھا
چونڈا کورے اُسترے سے مُنڈ جائے - جو کسی نے بناؤ کوٹو کا
تو قہر آگیا - انا - مانی - ددا - پنجے جھاڑ کے اُس کے پیچھے جھپٹ
گئین - حف تمہاری نظر - تمہارے دیدون - رائی نون - دیکھو
تمہاری ایڑی مین گو لگا ہوا ہے - اچھی دیکھیو اس کلجبی نے ایسا
ہونسا مجھے تو آج اپنی بچی کا پنڈا کچھ پھیکا پھیکا دکھائی دیتا ہے
ذرا اُس کلھیاری کے پاؤن تلے کی مٹی چولھے مین جلائیو -
دیکھو اب باغ مین چارون طرف گانا بجانا اور آپس مین
ہمجولیان ملکر جھولون اور ہنڈولون مین جھول رہی ہین - ایک
ایک پر بولیان ٹھٹھولیان - مار رہی ہین - آج تو اس لاجونتے

پر چوٹ ہے۔ پھوٹ بوا تم کو کون سنہری جوڑے کو کالی
گوٹ لگا کلیجی پھیپڑا کر دیا۔ واہ۔ اچھی یہ۔ بڑا معلوم ہوتا ہے
خاک تمہاری ارواح۔ اچھی تمہین کیا نہین سوجھتا۔ دشمنون
کے دیدے پٹم ہو گئے۔ ایلو ٹاٹ کی انگیا مونجھ کا بخیہ
درگور تمہاری صورت یہ موا صدقے کا دوپٹہ اس پر یہہ
بھاری مصالحہ۔ اہاہا! کوے کی چونچ مین انار کی کلی۔ اس
کلوٹی شکل پر یہ لال جوڑا کیا کھلتا ہے۔ بی تمہاری وہی
کہاوت ہے کہ آبو الڑین لڑے ہماری بلا۔ بلا لیجائے
تمہین چپلا۔ چلو ہونے لگی۔ ذراسی بات تم سے پوچھی
تھی۔ تم تو جھاڑ کا کانٹا ہو گئین۔ دیکھنا سر ڈولی پاؤن کھار
آئین بیوی نوبہار۔ اچھی مین کہتی ہون تمہارا کیون ہڑا
گیا ہے۔ آدمی کدھر اڑ گئے جو اکیلی پانچے پھڑکاتی پھرتی
ہو۔ اوہو ہو۔ اچھی تمہین ہماری جان کی قسم۔ ہمارا حلوا
کھائے۔ ہمین کو ہے کر گئے پیٹے جو اس بڑ ہیل کی دہیج
کو نہ دیکھے۔ سر گالا منہ بالا۔ سینگ کٹا بچھڑون مین ملین۔ منہ
مین دانت نہ پیٹ مین آنت۔ لال جوڑا مٹکائے کیا ٹھسے سے
بیٹھی ہین۔ ایلو! یہ اور قہر توڑا کہ پوپلے منہ مین مسّی کی دھڑی

اور سوکھے ہاتھون مین منہدی بھی لگی ہوئی ہے -

اچھی یہ لال کپڑے تو خیر بادشاہ کا حکم ہے - مگر کمبخت یہ منہدی اور مسی کی دہڑی جمائے بغیر کیا ان کی ہرتی نہ تھی دیکھو لونڈیون پر غصہ ہورہا ہے - ارے گل بہار - نو بہار - سبزہ بہار - چنپا - چنبیلی - گل چمن - نرگس - مان کنور - انند کنور - چنچل کنور - مبارک قدم - نیک قدم - کدہر اٹھ گئین ایلو! وہ باغ مین کدکڑے لگاتی پھرتی ہین - سگدڑے مارتی پھرتی ہین - بھلا ری علامۂ دہر - قطامہ - چڑیل - مالزادی قحبہ بچی - سر مونڈی - ناک کاٹی - ایسی شتر بے مہار ہوگئین ایسا دیدے کا ڈر نکل گیا - سب کو ازار مین ڈال کر پہن لیا - کام کاج پر دیدہ ہی نہین لگتا - ایک جائے پاؤن ہی نہین ٹکتا - جلے پاؤن کی بلی کی طرح نچلی ہی نہین بیٹھین - سارے باغ کے جاے لیتی پھرتی ہین - مین لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہون - کیسے تلکے سے جل نکالتی ہون - کوئی دن کو یاد کرو بچون کو شور پڑ رہا ہے -

بوا تم بھی کیا نین تنی ہو - روٹی ذرا ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو - ایسی کیا انوکھی - اچرج - جانِ آدم - نعمت کی مان کا کلیجہ

چیل کا موت - غضب چیز تھی جو تم ایسی بلک گئین - چھوٹی
بہن تھی اگر اس نے لیا تو کیا ہوا - آؤ مین تمہین اور منگادونگی
اچھی دیکھتی ہو اس فتنی کو کیا شیطان چڑہا ہے
کیسے دہیئے مچا رکھے ہین - اپنا لہو پانی ایک کئے ڈالتی ہے
کسی عنوان نہین بہلتی - ارے کاکا! ارے فلان قلی! اجایو
بیوی کے لئے یہ چیز لاہیو - بیگم صاحب مین ابھی دیکھکر آیا
ہون کسی دکان پر نہین ہے - ایسا کیا بازار مین اوڑا پڑ گیا
یہ حرامی تکا - نادر بختا - کام چور نوالہ حاضر یہین سے بیٹھا بھیگی
بلی بتا رہا ہے - ٹالم ٹوے کرتا ہے - اری یا قوت اری زمرد
تو جا کر جہان سے ملے ابھی ڈہونڈ کے لے کرآ - ایلو یہ موا غارتی
کہین سے یہ موٹے موٹے مچھنگر موے کچکونڈرے اپنے
نگلنے اور ٹھوسنے کو اٹھالایا - یہ تم ہی بیٹھکر ٹھورو - کھانے کو
بسم اللہ - کام کو نعوذ باللہ - یہ ہمارے نمک کا اثر ہے ان کی کیا
خطا ہے؟ چلو اب تو نہ روٹھو آؤ من جاؤ غصے کو تھوک دو - بہت
چوچلے نہ بگھارو - مجھے یہ نکتوڑے نہین بہاتے - آپس مین ہیر
پھیر تو گھسٹم گھسٹا نہین کرتے - ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا
موٹی - مجھے تو دونون آنکھین برابر ہین تم کیا جنت مین لیجاؤگے

وہ کیا مجھے دوزخ دکھائے گی - چلو نہین سنتی نہ منو - جوتی کی نوک سے
تم روٹے ہم چھوٹے - ایلو وہ چھوٹی بہن کیا کہہ رہی ہے - ہم
بھی پچلے کو جائین گے - نون مرچین لگائین گے -

لواب دو گھڑی دن باقی رہا حضور کی آمد آمد کی خبر ہوئی -
وہ جسبو لنی نے آواز دی - خبردار ہو - سواری آئی - دیکھو بادشاہ
کی بھی لال پوشاک ہے - لال ہی رنگے ہوئے ہما کے پرون
کے مورچھل ہین - بجہیرہ پلٹنون نے سلامی اُتاری - چھوٹی چھوٹی
توپین دغنے لگین - سب حوض پر آبیٹھین -

بادشاہ اپنی جہان نما مین آئے - سروقد کھڑے ہو کر
سب نے آداب مجرا کیا - دیکھو حوض کے گرد گویا گل لالہ کھل گیا
ایلو وہ باغ لوٹنے کا حکم ہوا -

اہا ہا! دیکھنا کیسی بے تحاشا گرتی پڑتی تو مچھ مین تجھر دوڑین
کوئی جھپیٹ مین آکر گر پڑی - دیکھو! انا دوا کیسی پھیپڑا جلاتی
بلبلاتی دوڑین جھٹ جھاڑ پونچھ کے اُٹھا لیا - ایک لوٹا پانی کا
اُس جائے چھڑک دیا - لاکھون فضیحتے کھڑی کر رہی ہین - تجھ گرانے
والی کو جہان اُس کی دائی نے ہاتھ دہوئے قربان کرون - ایسی
خرمست ہو گئین - آنکھون پر چربی چھا گئی - ہی ہی یہ کیا الٹا زمانہ آگیا انیٹر

دہین روڑسے اچھلے - نہین بی ددا میرے چوٹ ووٹ کہین نہین
لگی - تم ناحق اتنے پھپڑ دلاے مچاتی ہو - کھیل مین شاہ وگدا برابر
ہے دیکھو ادرختون کو بلا کی طرح جاکر لپٹ گیئن - پھل پھول پتون
تک نوچ کھسوٹ ڈالے - بیویان جھولی پھیلائے نیچے کھڑی
ہین - لونڈیان باندیان اوپر سے توڑ توڑ کران کی گودی مین ڈالتی
جاتی ہین - کوئی کہتی ہے اچھی میری دردانہ دلشاد مجھے وہ نگتر
توڑدے - کوئی کہتی ہے اچھی میری اچپل تو مجھے وہ بڑا سا
کھٹا توڑدے - مین تجھے ایک روپیہ دون گی - ایلو ایک جو آئین
انھین کچھ نہ ملا تو وہ کسی کی گودی کسی کے ہاتھ مین سے اُچک
لے گیئن - یہ منہ تکتی کی تکتی رہ گیئن - بولی چورون پر مور پڑے
اپنے کچھ ہاتھ نہ آیا تو خفت اتارنے کو اورون کا لوٹ لیا - اب یہہ
سڑ خسر دچونڈا ایمان بھونڈا سب مین بیٹھکر شیخیان بگھارین گی
ہم بھی لوٹ لائے - مین بھی کوسن کوس کے ڈھیر کرون گی - آئی
چھریان - کٹادن - انتی سارہ - زہر مارہو وے -

لو اب شام ہوئی - دونو وقت ملتے ہین - جھٹ پٹا ہو گیا -
بس صاحبو چلو چاند نے کھیت کیا - چاندنی چھٹکی - چاند کی بہار لوٹو
دیکھو اب حوض اور نہر کی پٹریون پر بیٹھین چاندنی منارہی

ہین - نواڑون مین مٹھی حوض مین بھر رہی ہین - سفید سفید پہولون کے کنٹھے گلے مین - کانون مین پہولون کی بالیان - لال لال کپڑون پر عجب بہار دکہا رہی ہین - کہین ڈہولکی بج رہی ہے - گانا ہو رہا ہے - کہین دس گھرا - پچیسی - قصے - کہانیان - پہیلیان - مکریان ہو رہی ہین - دس بیس ملکر کھڑی ہوگیئن - آؤ بھی آنکھ بچولی کھیلین - قطار باندہ کے ایک نے سامنے کھڑے ہوکر کہنا شروع کیا - اڑنگ بڑنگ طوطی زبر تنگ - ہائی جی کا تھان - کھیلے چوغان ہریا ہر بس یہ نو یہ دس جس کے نام پر دس آتا گیا اُس کو نکالتی گئی - اخیر مین جس کے نام پر دس آیا - وہ چور بنی ایک بڑی بوڑہی کو بیچ مین دائی بناکر بٹھا دیا - دائی نے چور کی آنکھین بھیچین اور سب نے کہا تمہاری گود مین کیا - چور نے کہا مٹر - اُنھون نے کہا تمہاری آنکھین چٹر پٹر ہو وین جو تم آنکھین کھولو یہ کہکر کونون کھترون مین جا چھپین - ایک نے آواز دی - چور چھوٹے دائی کی بلا لوٹے - دائی نے چور کی آنکھین کھولدین - چور ہکا بکا ادہر اودھر دیکھتی پھرتی ہے ڈھونڈ بھال کے ایک آدہ کو پکڑا - وہ چھپ بیٹھ گئی - چور کو کہنے لگی ہٹو بھی یہ کھیا سہی ہے - گاڑہی بھر رستہ دو چور نے رستہ دیا - اور نکل نکل کے بھاگین - چور اُن کے پیچھے دوڑی

کسی نے دوڑ کے دائی کو چھو لیا - اور کہا دائی دائی - تیرے ساتون بھائی - دوڑنے مین کوئی چور کے ہاتھ لگ گئی - یا ذرا سا چور کا ہاتھ بھی کسی کو لگ گیا - یا سات دفعہ سے کوئی زیادہ بیٹھی - تو اب یہ چور بنی اور جو سات دفعہ چور بنی اس کا ایک ہاتھ ٹخنے سے ملا کر آدھے دوپٹے سے باندھا - آدھا دوپٹہ ہاتھ مین پکڑے سارے مین لئے کھتی پھرتی ہین - ہارین ساتون لینڈ بہار ین جب اس نے تھک کر ناچار اقرار کیا - ہان بھئی بہاری - جب اس کی ٹانگ کھولی سات دن تک اسی طرح روز نئے سج دہج - انوکھے کھیل نرالی باتین ہوتی رہین -

آٹھوین جمعرات کو پنکھے کی تیاری ہوئی - وہ بھاری بھاری تلوان نئی نئی ٹکمن کے لال لال جوڑے - سونے کے سچے جڑاؤ اور موتیون کے گہنے پہنے - نک سے سک بناؤ سنگار کئے سارے شہر کی عورتین امنڈ آئین - باغ گونا گون ہو گیا - دیکھنے والے اش اش کرتے ہین طوطیان ہاتھ پسارتی ہین -

لو اب چار گھڑی دن باقی رہا چاندنی چوک کے باغ سے پنکھا اٹھا -

دیکھو ہاتھی پر سونے کا پنکھا نیچے سچے موتیون کی جھالر

اُس مین سچے آویزے۔ اوپر سونے کا مور۔ اُس کے پیٹ مین
گلاب کیوڑا بھرا ہوا۔ پنجون مین سے نکل نکل کے سب کو
معطر کرتا جاتا ہے آگے آگے پھولون کی چھڑیان۔ نفیری بجتی
ہوئی۔ ہزارے چھوٹتے ہوئے۔ سپاہیون کے تمن باجا بجاتے
ہوئے۔ پیچھے سلاطین اور امیر امرا ہاتھیون پر سوار۔ دوطرفہ
آدمیون کی بھیڑ بھاڑ۔ اِس دہوم دھام سے باغ کے دروازے
پر پنکھا پہنچا۔ سب لوگ باہر ٹھہر گئے سلاطین پنکھا لیے کر اندر
آئے۔ بادشاہ سوار ہوئے۔ چھوٹی چھوٹی توپین ننھے ننھے
گولنداز دہنادھن چھوڑنے لگے۔ بچھیرہ پلٹنین سلامی اُتار آگے
ہوئین۔ اُن کے پیچھے تاشے باجے روشن چوکی والیان۔ تاشہ
ڈھول۔ جھانجھ۔ طبلہ۔ نفیری۔ بجاتی چلین۔ اُن کے پیچھے سلاطین
پنکھا لیئے ہوئے۔ پنکھے کے پیچھے بادشاہ ہوادار مین سوار
خوجے مورچھل کرتے حبشنیان۔ ترکنیان۔ قلماقنیان۔ اردابیگنیان
ہٹو بچو کرتی۔ جسولنیان خبردار ہی پکارتی۔ شاہزادے
تخت کا پایہ پکڑے۔ شاہزادیان۔ سلاطینون کی بیگماتین
نوکرین۔ چاکرین۔ لونڈیان۔ باندیان۔ شہر کی عورتین پیچھے ساتہ
ساتہ چلین۔ اِس وقت کی بہار دیکھو کبھی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے

کبھی پھنیاں پھنیاں برسنے لگتا ہے - آسمان پر کالی گھٹا گھنگھور گھمنڈ
رہی ہے - زمین پر دیکھو تو لال گھٹا کس طور امنڈ رہی ہے - ادہر
بادل کی گرج - بجلی کی چمک - ادہر گوٹے کی جھمک - جواہر کی دمک
سے آنکھون مین چکاچوندی آتی ہے - نفیری کی آواز قہر
ڈہاتی ہے - محل ہین گلیون مین عورتون کے غٹ کے غٹ چلے
آتے ہین - کوٹھون پر ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے ہین کہین
تل دہرنے کو جائے نہین - تھالی پھیکو تو سر ہی پر گرے
جدھر نگاہ اٹھا کر دیکھو - ایک چھت - بیربہٹیان سی دکھائی
دیتی ہین اس تجمل اور کروفر سے درگاہ مین شام کو پنکھا
چڑھا کر پھر سب باغ مین آئے - روشنی کی تیاری ہوئی -
حوض کے چوگرد نہر کی پٹڑیون پر دورستہ بانسون کے ٹھاٹھر
ہین لال لال کنول - ان مین دغدغے روشن ہوئے چارون
طرف سے آگ سی لگ گئی - نواڑون مین روشنی جیسے چھلاوے
حوض مین پھر رہے ہین - درختون مین قمقمے جگنو کی طرح چمک
رہے ہین - کہین بین بادشاہزادی کا سانگ بن رہا ہے -
کہین ناچ رنگ ہو رہا ہے -
رات ایسی سیر و تماشے مین گزری - صبح کو سب اپنے اپنے

گھر گئے۔ لو میلہ ہو چکا۔

پھول والوں کی سیر

دلّی سے سات کوس جنوب کی طرف مہرولی ایک گاؤن ہے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے اِس سبب سے یہ گاؤن خواجہ صاحب یا قطب صاحب کہہ کے مشہور ہے بادشاہون کے بڑے بڑے نامی مکان بنائے ہوئے یہان موجود ہین اور امیرون نے بھی سیر کے واسطے یہان مکان بنائے ہین۔ برسات مین یہان عجب کیفیت ہوتی ہے اکبر شاہ بادشاہ ثانی کو یہان کی آب وہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی۔ اِس سبب سے برسات کے موسم مین یہان اکثر رہتے تھے جس زمانے مین مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے نظر بند ہو کے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل اُن کی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھٹ کر آئین گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر پھولون کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دہوم دہام سے چڑہاؤن گی۔

جب مرزا جہانگیر چھٹ کر آئے تو اُن کی والدہ نے اپنی منّت پوری کی - غلاف اور پھولون کا چھپر کھٹ اور چھپر کھٹ مین پھول والون نے اپنا ایجاد ایک پھولون کا پنکھا بھی بنا کر ٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑہایا اور بہت سا کھانا دانا فقیرون کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہو گئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ ہو گیا اکبر بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساؤن کے مہینے مین مقرر کر دیا - دو سو روپے پھول والون کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملتے تھے اور ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا - بلکہ اب بھی ہوتا ہے - جس کا جی چاہے دیکھ لے - دیکھو مہینون پہلے بادشاہ کے ہان پنکھے کی تیاریان ہو رہی ہین رنگ برنگ کے جوڑے طرح طرح کے اُن پر مصالے ٹک رہے ہین - فراش - سپاہی اور سب کارخانون کے لوگ خواجہ صاحب روانہ ہوئے دیوان خاص بادشاہی محل جھاڑ جھوڑ فرش فروش - چلون - پردے لگا آراستہ کیا -

ایک دن پہلے محل کا تانتا روانہ ہوا - خاصگی رتھون مین سواریان
تورے داریں - نصرتی ہین سب کارخانے والیان نوکرین چاکرین

لونڈیان باندیان ہین - فوجے سپاہی ساتھ ساتھ چلے جاتے ہین
نسریان رتھون کے ساتھ ساتھ دیکھو کیسی دوڑتی اور ہانگتی
جاتی ہین -

اللہ خیر ہی خیر ہین رہین گی - تیرے من کی مرادین
ملین گی ملین گی تجھے حق نے دیا ہے دیا ہے تیرے بٹوے
مین پیسہ دھرا ہے دھرا ہے - تجھے موئے نوازے دیجا دیجا
دوسرے دن صبح کو بادشاہ سوار ہوئے چڑھی بڑھی بیگماتین اور
شاہزادے نالکی اور عماریون مین ساتھ ہوئے - شہر کے باہر
سواری آئی - جلوس ٹھہر گیا - سلامی اتار قلعہ کو رخصت ہوا -
چھٹری سواری ہوادار یا سایہ دار تخت یا چھ گھوڑون کی بگھی مین
خواجہ صاحب مین داخل ہوئے -

دیکھو سنہری بگھی اوپر نالکی نما بنگلہ - اوپر چھجہ - ان پر سنہری کلسیان
ہین - کوچبان لال لال باناتات کی کمریان - پھندنے دار گردان ٹوپیان
کلاہتونی کام کی پہنے ہوئے - گھوڑون کی پیٹھ پر بیٹھے ہانکتے جاتے
ہین - آگے آگے - سانڈنی سوار - پیچھے سوارون کا رسالہ - آبدار
جھنڈے اٹھائے - چوبدار عصا لئے گھوڑون پہ سوار بگھی کے ساتھ
ساتھ اڑائے جاتے ہین - ایلو بادشاہی محل سے لے کر

تالاب اور جھرنہ اور امریون اور ناظر کے باغ تک زنانہ ہو گیا جابجا
سراپنچے کھنچ گئے۔ سپاہی اور خوجون کے پہرے لگ گئے۔ کیا
مقدور غیر مرد کے نام کا پشہ بھی کہین دکھائی دے جائے
محل کی خنگلی ڈیوڑہی سے بادشاہ ہوادار مین اور ملکہ زمانی۔ تام
جھام مین اور سب ساتھ ساتھ سواری کے جھرنے پر آئے بادشاہ
اور ملکہ زمانی بارہ دری مین بیٹھے۔ اور سب ادہر اودہر سیر کرنے
لگین۔ کڑاھیان چڑھ گئین۔ پکوان ہونے لگے۔ امریون مین جھولے
پڑ گئے۔ سودے والیان آ بیٹھین۔ دیکھو کوئی حوض اور نہر کی
پٹریون پر ٹلک ٹلک پھرتی ہے۔ کوئی کھڑاوین پہنے کھٹر کھٹر
کرتی ہے۔ کوئی آپس مین ہاتھ پکڑے ٹھمک چال چلی آتی
ہے۔ کوئی امریون مین جھولے پر بیٹھی گاتی ہے۔ جھولا کن ڈالو
ہے امریان۔ باگ اندھیرے تال کنارے۔ مورلا جھنگارے
بادر کارے برسن لاگین بوندین پھنیان پھنیان۔ جھولا کن ڈالو
ہے امریان۔ سب سکھی مل گئین بھول بھلیان۔ بھولی بھولی
ڈولین شوق رنگ سیان۔ جھولا کن ڈالو ہے امریان +

ایلو ایک گھڑی ایک کو ہلسا رہی ہے۔ اے بی زناخی۔ اے
بی دشمن۔ اے بی جان من اچھی چاہو پھسلنے پتھر پر سے پھسلین

وہ کہتی ہین بی ہوش ہین اُو اپنے حواسون سے صدقہ دو۔ اپنی عقل
کے ناخون لو۔ کہین کسی کا ہاتھ مُنہ تڑواوُگی انا دا سمجھانے لگین واری
کہین بیویان بادشاہزادیان بھی پتھرون پرسے پھسلتی ہین۔ لونڈیون
باندیون کو پھسلواوُ۔ آپ سیر دیکھو۔ چلو بی ہین تمھارے پہلا سڑون بہلاوے
مین نہین آتی۔ تم یون ہی پچھڑ دلاے کیا کرتی ہو۔ نہین نہین ہم تو
آپ ہی پھسلین گے۔ اچھا تم نہین مانتین تو دیکھو مین حضور سے جا کر
عرض کرتی ہون۔ دیکھنا کیا کان دبا کے جھٹ چپکی ہو بیٹھین۔
وہ جھوم جھوم بادلون کا آنا اور بجلی کا کوندنا۔ مینھ کی چھم چھم پانی
کا شور ہوا کی سائین سائین کوئل کی کوک پپیہے کی آواز۔ مور کی جھنکار
گانے کی للکار عجب بہار دکھا رہی ہے۔ پہاڑون پر سبزہ لہلہا رہا ہے
رنگین کپڑون سے لالۂ نافرمان کھل رہا ہے۔ مینھ سے رنگ کٹ کٹ
کے رنگین پانی بہ رہا ہے۔ آم کا ٹپکا لگ رہا ہے جامنین پٹاپٹ
گر رہی ہین۔ دیکھو کیسی دوڑ دوڑ کے اٹھا رہی ہین۔ لو شام ہوئی۔
جسولنی نے آواز دی خبردار ہو! بادشاہ سوار ہوئے۔ ایلو وہ
سب کچھ پھینک پھانک سواری کے ساتھ ہولین۔ نوکرین چاکرین
گٹھری مٹھری سینت سنبھال پیچھے ہلو ہتو کرتی دوڑین۔
لو اب پندرہ دن تک اسی طرح روز جھرنے اور تالاب اور لاٹھ کا

زنانہ ہوگا۔ اسی سیر تماشے مین گزریگا۔

تین دن سیر کے باقی رہے۔ پھول والون نے بادشاہ کو عرضی دی۔ دو سو روپیہ جیب خاص سے اُن کو پنکھے کی تیاری کا مرحمت ہوا۔ تاریخ ٹھہر گئی۔ شہر مین نفیری بج گئی۔ جھرنے کا زنانہ موقوف ہوا۔

دیکھو اب شہر کی خلقت آئی شروع ہوئی جن کے مکان تھے وہ تو اپنے مکانون مین آ دھمکے اور مقدور والون نے سو سو دو دو سو پچاس پچاس روپے کو تین دن کے لئے کرایہ کو لے لئے۔ غریب غربا کو جہان جائے مل گئی وہین بیچارے اتر پڑے۔ بعضے فاقہ مست لنگوٹی مین مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیان گھر سے پکوا۔ کپڑے بغل مین مار پنکھا دیکھنے پہنچے۔ پنکھا درگاہ تک بھی نہ پہنچنے پایا کہ وہ اپنے گھر کو چنپت بنے۔ لو صاحب یہ بھی لہو لگاکر شہیدون مین مل گئے۔ جمعرات کے دن سارے شہر کے امیر و غریب دوکاندار ہزاری بزاری جمع ہو گئے۔ شہر سُن سان ہو گیا یہان کی کیفیت دیکھو کسی مکان مین اُجلے اُجلے فرش۔ زربفتی مسند تکیے۔ چاندی کے پلنگ۔ باناتی پردے۔ نہین نہین چلونین

پھولدار نمگیرے - ہنڈیان - دیوارگیریان - آئینے جھاڑ فانوس
لگے ہوئے ہین - تھئی تھئی ناچ ہو رہا ہے - دیگین کھڑک رہی ہین
بریانی - تنجن - قورمہ پک رہا ہے - قہقہے چہچہے اُڑ رہے ہین کہین
خیمے ایک چوبے دو چوبے پنچوبے - راوٹیان کھڑی ہین
آپس مین بیٹھے کھلی ٹھٹے مذاق کر رہے ہین - ناچ رنگ ہو رہا
ہے - پراٹھے - دودھ - پھینیان اُڑ رہی ہین - کہین پوری
کچوری - لڈو - برفی کی چکھوتیان ہو رہی ہین - کوئی دہی بڑون
کے چٹخارے لے رہا ہے - کوئی بیچارہ بیٹھا تندور کی آس
تک رہا ہے - کوئی جھرنے مین دھمادھم کود رہا ہے - کوئی پھسلنے
پتھر پر پھسل رہا ہے - کہین پہلوانون کے کمالے [داؤن پیچ] ہو رہے
ہین - کوئی امریون مین جھولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے - سودے
والے آواز لگا رہے ہین - کالی ہی بھونرالی جامنین ہین نون
والی ہی ہے نمکین - نون کے بتاشے [جامن] لو! پال والا ہی ہے لڈو [ام] ہے
جھرنے کا بتاشا ہی گول ہے اکیلا ہے مصری کا بھٹے ہین ہری ڈالی
کے سنگھاڑے ہین تلاؤ کے ہرے دودیا - چاٹ [یعنی کچالو] ہے نیبو کے رس
کی - دہی بڑے ہین مصالحے کے - ستھرے کھرے کٹورے سجا رہے ہین
اکیا برف کی کھرچن ہے - پانچون کپڑے ہی سرد ہین - کوئی سبیل [ٹھنڈا پانی]

پکار رہا ہے - پیاسون سبیل ہے مولی کے نام کی - کوئی کہتا ہے
تیرے پاس ہے تو دیجا نہین پی جا راہ مولی - گگڑ والے حقّہ پلاتے
پھرتے ہین - ہیجڑے دکانون پر چھلا دے مورے سائین گاتے
اور مانگتے پھرتے ہین - نوٹنگی والے گا رہے ہین ہم پردیسی
پاوے جورین کیو بسرام - بھور بھئے اُٹھ جائین گے بسے تہارو
گام - ہم پردیسی رے کہ جا بُبا ہم پردیسی رے - مداری کے
تماشے - یہان چہل بے ہو رہے ہین - شہدے امیرون
کے مکانون کے نیچے شور مچا رہے ہین - بنوا آزاد خمرے (فرقہ)
رسول شاہی چار ابرو کی صفائی (فقیرون کا فرقہ) کئے ہوئے - اپنی اپنی صدا کہہ
رہے ہین - کچھ راہ خدا دیجا تیرا بھلا ہوگا - بھلا کر بھلا ہوگا
سودا کر نفع ہوگا - غنیمت جان لے بابا جو دم ہے اللہ ہی اللہ
ہے - کیا خوب سودا نقد ہے - اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے
رام رام کر لے پنچھی - یہ کایا نہین پاوے گا - کنکر چُن چُن محل بنایا
مورکھ (بیوقوف) کہے گھر میرا رے - نا گھر میرا نا گھر تیرا چڑیون رین بسیرا
رے - رام رام کر لے اچھے بندے یہ کایا نہین پاوے گا - ماٹی (مٹی)
اوڑھنا ماٹی بچھونا ماٹی کا سرہیانا رے - ماٹی کا کلبوت (قالب) بنا
اُس مین کلب (قلب) سمایا رے - رام رام کر لے اچھے بندے یہ کایا

پھر نہین پاوے گا۔ کہین حسینی برہمن چادر بچھائے کھڑے کہہ رہے ہین۔ عزیرو حق تعالے (فرقہ دیگر) کبریا ہے۔ شرف جس نے پیمبر کو دیا ہے۔

لواب تیسرا پہر ہوا۔ اُدھر شاہزادون کی سواری۔ ادھر پنکھے کی تیاری ہونے لگی۔ شہر کے رئیس اور امیر وغریب اچھے اچھے رنگ برنگ کے کپڑے پہن کرنئی سج دہج۔ نرالی ان ٹ انوکھی وضع سے اپنے اپنے کمرون برآمدون چھجون کوٹھون چبوترون پر ہو بیٹھے۔

ایلو! وہ پہلے آتشباز قلعی گرزر دوزون کے پنکھے نفیری بجتی ہوئی امیرون کے مکانون کے نیچے ٹھرتے ٹھیراتے انعام لیتے لواتے چلے آتے ہین۔

اہاہا! دیکھنا! وہ پھول والون کے پنکھے کس دھوم سے آئے کیا بہار کے پنکھے ہین۔ آگے آگے پھولون کی چھڑیان ہزارے چھوٹتے نفیرے والے کس مزے سے۔ ہیرا پیا گیا ہے بدیس سو رہے ہے چونری کون رنگا دے سے۔ پیر ساون آیو ری۔ نفیری مین لگاتے ٹھٹکتے ٹھٹکاتے روپے رولتے چلے آتے ہین۔ پیچھے شاہزادے ہاتھیون پر سوار۔ آگے سپاہیون

کی قطار تاشہ مرفہ بجاتے ہوئے پیچھے خواصی مین مختار بیٹھے
موچھل کرتے ہوئے۔ نقیب چوبدار پکارتے ہوئے۔ صاحب
عالم پناہ چلے آتے ہین۔ اِن کے پیچھے اور امیر امرا کے ہاتھی
چلے آتے ہین دیکھو رستے مین کھوے سے کھوا چھلتا ہے۔
آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ کوٹھے چھجے مکان بوجھ کے مارے ٹوٹے
پڑتے ہین۔ وہ میٹھی میٹھی پھوار۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ
نفیری کی بھینی بھینی آواز قہر توڑ رہی ہے۔ وہ سہانا سہانا جنگل
اور وہ آدمیون کی بھیڑ بھاڑ کیا گلزار ہو رہا ہے۔ اِس دہوم
دہام سے شام کو بادشاہی محلون کے نیچے پہنچے آئے شاہزادے
ہاتھی پر سے اُتر کے اپنے کمرون پر آ بیٹھے۔ اور سب پیدل
ہو گئے۔ حضور جلونون مین اوپر بیٹھے ہین۔

اب نفیری والون کی سیر دیکھو! کیسی جان توڑ توڑ کر
نفیری بجا رہے ہین۔ خوجے اوپر سے چھنا چھن اُن کی
جھولیون مین روپے پھینک رہے ہین۔ انعام لے
لے کر رخصت ہوئے۔ پنکھے درگاہ مین جا کر چڑہا دئے
رات بھر ناچ رنگ کی محفلین ہوئین۔ ڈہولک۔ ستار
طنبورہ۔ طبلہ۔ دھر کتا رہا۔ صبح کو سونے چاندی کے چھلے

انگوٹھیان - اکے - نونگے - پوتھون کے بچھے - موتیون کے
ہار انگوٹھیان - شیشون کے ہار - اور لال سبز - زرد - اودے
پچرنگے - سوت کے ڈورے - پنکھیان - پراٹھے - پنیر - کھوپا
یہان کی سوغاتین لے لوا چلنا شروع کیا - شام تک سب
میلہ بھری ہوگیا -

بادشاہ ساری برسات یہین گزارین گے - سیر وشکار
کل سلطنت کے کاروبار سرانجام ہوتے رہین گے -

دیکھو جو بیگماتین سیر مین نہین آئین اُنھون نے اپنے
چھوٹون کو قلاقند - موتی پاگ - لڈو کی ہنڈیان آٹے سے
مُنہ بند کر کے چھٹیان لگا اور بٹوون مین اشرفیان روپے
ڈال - چوبدارون اور خواصون کے ساتھ بھینگیون مین بھیجین
سب نے پانچ پانچ - چار چار - دو دو روپے چوبدار اور خواصون
کو انعام کے دیے - اور اُن کے ئیے سوغاتین یہان سے بھیجین
لو صاحب پھول والون کی سیر ہو چکی -

بادشاہ کا جنازہ

قدیم سے یہ بات مشہور ہے کہ جو کوئی بادشاہ مرجاتا تھا تو اُس کے مرنیکی

خبر مشہور نہین کرتے تھے - یہ کہدیتے تھے کہ آج گھی کا کپا لنڈھ گیا نہلا دہلا کفنا کر چپ چپاتے قلعہ کے تلاقی دروازے سے اُس کا جنازہ دفن کرنے بھیجدیتے تھے - نوبت نقارے اُٹے اور گھڑیالیان چوتھون پرسے اتار دیتے تھے - سب رسمین خوشی کی موقوف ہو جاتی تھین - دوسرے بادشاہ کے تخت پر بیٹھتے ہی شادیانے بجنے لگے - سلامی کی توپین چلنے لگین - بعضے یہ بھی کہتے ہین کہ بادشاہ کے جنازے کو تخت کے آگے لاکے رکھتے تھے - دوسرا بادشاہ جو کوئی ہوتا تھا اُس کے منہ پر پاؤن رکھکر تخت پر بیٹھتا تھا - اکبر بادشاہ کے وقت سے یہ رسم موقوف ہو گئی تھی -

ولیعہد کا جنازہ

دیکھو ناالکی مین جنازے کا صندوق ہے - سر سے پاؤن تک تمامی نالکی پر پٹی ہوئی ہے - بیٹے پوتے امیر امرا نالکی کے ساتھ ساتھ منہ پر رومال رکھے - آنکھون سے آنسو زار و قطار بہاتے کس غم کی حالت مین ادب سے چلے جاتے ہین - دیکھنے والون کے دل بھرے آتے ہین - کلیجے منہ کو آتے ہین - آگے آگے خاصے گھوڑے - سپاہیون کے تمن الٹی بندوقین کندھون پر رکھے

تاشہ حرفہ اُلٹا گئے پیچھے ہاتھی۔ ہاتھیوں پر شیر مالین۔ روپے
اٹھنیاں۔ چونیاں۔ دوانیاں اور ٹکے خیرات کے رکھے ہوئے
چلے آتے ہیں۔ سارے شہر کی خلقت دیکھنے کو امنڈی چلی آتی
ہے۔ عورت مرد سب بے اختیار ڈاڑھیں مار مار کر روتے ہیں۔
جامع مسجد میں جنازہ آیا۔ حوض پر جنازے کی نالکی رکھی گئی ہزاروں
آدمی جمع ہو گئے۔ سب نے جنازے کی نماز پڑھی۔ وہاں سے شہر کے
باہر جنازہ آیا۔ سب جلوس رخصت ہوا خاص خاص لوگ جنازے
کے ساتھ گئے۔ حضرت خواجہ صاحب کی درگاہ میں جنازہ دفن کیا
شیر مالین۔ اٹھنیاں۔ چونیاں دوانیاں اور ٹکے محتاجوں کو بانٹے
خادموں کو روپے دیے فاتحہ پڑھی۔ قبر پر دوشالہ ڈالا۔ ایک حافظ
قرآن شریف پڑھنے کو۔ ایک پہرہ حفاظت کو مقرر کر کے سب
رخصت ہوئے۔ بادشاہ کے ہاں سے برداشت اور حاضری
کا معمول مرحمت ہوا۔

پھول

دیکھو! دوسرے یا تیسرے دن صبح کو پھولوں کی تیاری ہوئی
اچھے سے اچھا کھانا پک رہا ہے۔ ڈھیر سے الائچی دانے آئے۔

سب لوگ جمع ہوئے۔ ایک ایک سیپارہ قرآن شریف کا
سب نے پڑھ کے سارا قرآن پورا کیا۔ الائچی دانون کے ایک ایک
دانے پر سب نے ستر ہزار دفعہ کلمہ پڑھا۔ پھر ختم ہوا قرآن شریف اور
کلمون کا ثواب مرحوم کی ارواح کو بخشا۔ الائچی دانے سب کو بٹ گئے
بہت سا کھانا اور جوڑہ دوشالہ اللہ کے نام دیا۔ اپنے اپنے مقدور
کے عزیز واقربا ؤن نے حاضری کے روپے دیے۔ دستر خوان بچھا
سب نے کھانا کھایا۔ رخصت ہوئے۔

اندر محل مین بادشاہ آئے۔ بہو۔ بیٹیون۔ داماد۔ بیٹیون
کو سوگ اتروانے کے دوشالے۔ بیویون کو رنڈسالے مرحمت
فرمائے۔ اُس وقت کا کہرام دیکھو۔ کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ بے اختیار
رونے کو جی چاہتا ہے۔ ہائے ان کی سب اُمیدین خاک مین مل
گئین۔ ساری حسرتین دل کی دل ہی مین رہ گئین۔ حضور بھی
آبدیدہ ہوئے۔ اور بہت تسلی و تشفی کی۔ اور فرمایا۔ اما صبر کرد
صبر کرو۔ رونے پیٹنے سے کچھ حاصل نہین۔ تقدیر آلہی مین کسی
کو دم مارنے کی جائے نہین۔ صبر کے سوا یہان اور کچھ علاج نہین
نوین دن دسوین کی فاتحہ۔ انیسوین دن بیسوین کی فاتحہ ہوئی۔ ایک ایک
جوڑا دوشالے سمیت اور بہت سی باقرخانیان اور میٹھے کی طشتریان

اللہ کے نام دین اور دو دو باقر خانیاں ایک ایک میٹھے کی طشتری
سب کو نام بنام تقسیم ہوئین - آٹھ سات دن پہلے بانس کی کھپچیون
کی کھانچیون مین سات سات طرح کی مٹھائیان طشتریون مین لگا بسمے
کے چھپے ہوئے لال جھنی کے کسنے کس تورے پوش ڈال بھینگیون
مین لگا لگا کے چوبدارون کے ہاتھ نام بنام سب کے ہان پہنچین - جب
کھانچیان بٹ چکین - چالیسوین کی تاریخ مقرر کر کے سفید کاغذ پر رقعے
لکھوا کنبے مین بھیجے - میر عمارت کو قبر کی تیاری کا حکم ہوا - اُسنے
پہلے قبر کا کٹرا کھدوایا - گلاب کیوڑے کے شیشے - اور عطر اندر ڈالکر
اوپر پکی قبر بنوا - اوپر سنگِ مرمر کا تعویذ کھڑا فرش لگا کے قبر تیار
کر دی - انتالیسوین دن رات کو بہت سا کھانا پکا سب کنبے کے
لوگ اکٹھے ہوئے - دیکھو جس جاۓ انتقال ہوا وہان ایک کھانے
کا تورہ - اور جوڑہ - دوشالہ جانماز - تسبیح - مسواک - کنگھا - جوتی
کشتی مین لگا کے اور تانبے کے برتن غوری رکابی - طشتری - قفلی
بادیہ - کٹورہ - سفلدان - پتیلا - پتیلی - لگن - لگنی - سینی چمچہ
کفگیر - تھالی - سرپوش - چلمچی آفتابہ - بسیدانی وغیرہ رکھے گئے
اور دو لال سبز طوغین سوا من چربی کی سرہانے روشن ہوئین -
رات بھر رونا پیٹنا رہا - صبح کو سب قبر پر آئے - کمخابی شامیانہ چاندی

کی چوبون پر قبر کے اوپر کھڑا ہوا - اُس کے گرد پھولون کا چھپر کھٹ بنا - بیچ مین کمخاب کا قبر پوش پھولون کی چادر ڈالی - سرہانے کھانے کا تورہ اور برتن رکھے - وہان اگر روشن ہوا - جوڑہ قبر کو پہنایا پائنتی جوتی رکھی - زنانہ ہوا - بیگماتین آئین خوب روئین پیٹین - باہر ختم ہوا - الائچی دانے ختم کے سب کو بٹے پھر قوالی ہوئی - قوالی کے بعد سب نے کھانا کھایا - اللہ کے نام بٹوایا تیسرے پہر کو پھر ختم ہوا - وہ تورہ جوڑہ برتن وغیرہ سب خادمون کو دئے - اپنے گھر آئے - سہ ماہی چھ ماہی کی فاتحہ وہی دسوین بیسوین کی طرح ہوئین - برسی کی فاتحہ مین تورہ جوڑہ برتن وغیرہ مرنے کی جائے نہین رکھے گئے - اور نہ وہ طوغین روشن ہوئین باقی رسمین چالیسوین کی طرح ہوئین - پہلے سال جو مُردے کی فاتحہ ہوتی ہے اُسے برسی کہتے ہین - اُس کے بعد پھر جو ہر سال برسوین دن فاتحہ ہوگی وہ دیسہ کہلاتا ہے - بزرگون اور بادشاہون کے دیسے کو عرس کہتے ہین -

تقریظ

عالی جناب معلی القاب صاحب عالم و عالمیان شاہزادہ میرزا محمد سلیمان شاہ صاحب گورگانی سرپرست خاندان تیموریہ

مین نے اس کتاب موسوم بہ بزم آخر کو جس مین ہمارے دو آخری بزرگون کا طریق معاشرت لکھا ہے ملاحظہ کیا۔ چونکہ یہہ کتاب ہمارے قدیم متوسل منشی فیض الدین نے جو قلعہ مین پرورش پاکر چھوٹے سے بڑے ہوئے اور نیز صاحب عالم بہادر یعنے حضرت والد مغفور کی خدمت مین ہمیشہ حاضر رہے لکھی ہے۔ اس لئے مین تصدیق کرتا ہون کہ جو کچھہ اس مین لکھا گیا ہے وہ ٹھیک و درست ہے۔ مؤلف نے صاحب مطبع ارمغان دہلی واقع ترکمان دروازہ کی فرمائش سے اس

الکتاب کو لکھا اور نہایت دلچسپی کے ساتھ لکھا ہو۔

دستخط خاص شاہزادہ صاحب موصوف الصدر

صد پارہ دل (یعنی) تذکرۂ مشاہیر عالم

مؤلفہ نامور مورخ مولوی عبد الحلیم صاحب شرر۔ جس مین حسب ذیل سوانح عمریان درج ہین قیمت عہ خلیفہ ناصر الدین اللہ۔ زبیر ابن عوام۔ عبد اللہ ابن زبیر۔ ابن بطوطہ۔ بقراط۔ مانی۔ جالینوس۔ ساندین۔ اعز الدین حسین حاتم طائی۔ والبصی۔ جبلہ بن ایہم۔ محمد بن تومرت المہدی المغربی۔ ابو عثمان سعید بن مسجح۔ سباتائی سیوی۔ دمشق کی جامع بنی امیہ۔ سب کے جداجدا حالات درج ہین

ایضاً جلد دوم

جس مین حسب ذیل سوانح عمریان درج ہین قیمت عہ دونون جلدون کے یکمشت خریدار کو محصول کی رعایت۔ ابو الاسود دولی۔ احمد بن طولون ابو الضحاک۔ عمرو بن معدی کرب زبیدی۔ نابغہ زبیانی۔ اسکندر اعظم سمسون۔ ابن قراقر شلمغانی۔ الحکم المستنصر۔ محمد ابو عبد اللہ الزقیر۔ منذر بن مغیرہ۔ حجاج۔ دمشقی مہوس۔ مسجد ایا صوفیہ۔ مسجد اقصی۔ صلیبی جہاد۔

ازواج النبی صلعم جس مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات کے پورے حالات وسوانح درج ہین اور مخالفین اسلام کے مدلل جواب قیمت ۱۰

المشتہر۔ شیخ نظیر حسین مالک مطبع رحمانی۔ دہلی محلہ کڑھیا بازار جامع مسجد

مخدرات مشاہیر عالم

مؤلفہ مولوی عبدالحلیم صاحب شرر جس مین حسب ذیل نامور اور ممتاز خاتونان ارض کے مشرح و مفصل حالات زندگی (جن مین بعض اسلام کے پہلے کی خاتونین ہین اور کچھ اسلام کے بعد کی) لکھے ہین۔ سمی رامس ملکہ بابل۔ ہند بنت نعمان لیلائے اخیلیہ۔ شہدہ کاتبہ۔ زلیخا ملکہ مصر۔ ملکہ سجاح۔ ام سلمہ زوجہ سفاح قطر الندی۔ بلقیس ملکہ سبا۔ اولغا ملکہ روس۔ علیہ بنت مہدی۔ خدیجہ بنت القیم۔ ملکہ استیر اسرائیلہ۔ کتھرائن ملکہ روس اول۔ زبیدہ خاتون ام ہانی مریم۔ قلوپطرا۔ میڈم ڈی اسٹائل۔ ام الخیر رابعہ بصریہ۔ فاطمہ فقیہا ملکہ زبا۔ ام ابان۔ رابعہ شامیہ۔ فاطمہ نیشاپوریہ۔ ملکہ زنوبیہ۔ نوار زوجہ فرزدق مضغہ۔ مخہ۔ زبدہ۔ ہلینہ۔ جون آف آرک۔ ام علی تقیہ۔

ایضاً جلد دوم

عہ

جس مین حسب ذیل سوانحمریان درج ہین۔ وہیدون ملکہ سور۔ پرتھال۔ ایڈلین راخیل۔ ماریہ رولان فلیپون۔ عاتکہ بنت معاویہ۔ تذکار بائی خاتون۔ ارشد امیہ فریدہ۔ عفرا۔ عائشہ بنت طلحہ۔ ہاپے شیلہ خرقا۔ ریا بنت الفریق سلمی جنفیاف۔ ظریفہ بنت صفوان۔ ام حکیم بنت قارظ۔

المشتہر شیخ نظر حسین، راک مطبع رحمانی۔ دہلی۔ محلہ کڑھیا۔ بازار جامع مسجد